

فا د يان صلع گور د اسببورسد ۲۰ جون ملاهد ع كوصدراغمن احكرب

J

ř.

4

نمبربو

وسران کرم کالهای بویریادل کاسهاد

۵ این کتابون کوهیدری کانگریگا<u>ئے نے</u>من

بيارك ناظرين إ اگرات ممسيم ماركاس ده بيل ديبل بوجيس نوسم آب كي توج عسائ مستغين كاس طرزاسنندلال كي طرف منعطف كرانيم سيح بهارے مهر بان فران کریم اوررسول سدصلی امدعایی سلم کی مخالفت کے دفت استعمال فر استے ہیں۔ ذرہ ہی توجہ ٰکے بعدآپ ملاخطہ فر ائیس کے کم بیج کے پرمستار اسلام کی نسبت وہ وہ ابیں پیش کرنے ہیں جن کو انتحابی ایک ایک العطاق اردیتی ہے۔ یہ ہرگز ہرگر: فرین قیاس نہیں کہ وه باليبل كم مضابين سے اتشنا ميں-بلكه اصل بات يرب كه وه بهت سي ائن سجا بيُون <u>سه تو بخو بي دا</u> قف من جوحضرت موسى و ديگرانبدي رعليه عرائسلام پراويد نيا کی طرفت سے نازل ہو کی تصبی گروہ دیرہ و د انسستہ ان سیائیوں کومحض اس لیے نظان از نے ہیں کہ ان سے نبی کر بر صلی اسد علیہ سلم کے دعا وی کی نصد دیت ہوتی ہوتا ہے کا بنیا العید بونا يانبي كريم صلى المدعلية سلم كاخداكي طرف مبعوث موكرة نااسيى إلى تعيي جو بأسل کی طرت بھوع کرنے سے ہا سانی فیصل ہوسکتی تقبیں لیکن جبوٹ کے بیار نے مسیحی عظین لوراستی سے ایسا دُورکرد با ہے کہ وہ اسلام کی سیائی کواس مک بر برگز سے انہیں جا مت جُوانحیایی مقدس کتاب میں دی موی سے حالا کدابیا کرنے سے وہ خوکو بائیس کی ایک كتابول كالمجموعه ب اوربيوعي صاحبان كية بين كه البيع مصنّف صاحب الهام من الله اور دوان کنابوں کوانسان کا کلام نہیں کتنے بلکہ مضاکا کلام کمکریکاریے ہیں۔ اہم یهاں بڑے دوستوں سے سوال کرتے ہیں کہ اگر ہیکت بیں ضرا کا کلام ہیں اور اگر اُن کے مصنفين صاحب الهام تقع تو پرسيح اور جموت ني بن إخداك كلام اور انساني بناوط بي تميز اور امتياز كرنے كے ایك ایك اسكيا معیار ركھا گیا ہے ؟ اگران الاب بمركوى إبسامعيارنهب نوان كاوجود وعدم وجود برابرسب ادر يمحض لاشتخ وبحقيقت ، میں اگر کثیرالتعدا دا سرائیلی نبیبازنے خداکے سیجے الما الم سیجے نبی سے بیجا نے کا کوئ معیار بالمهرايا ترانهون نے بنی نوع انسان کے لیے کھے بھی نہیں کیا اور انکی تعلیم خت ، ناقص اور نامکمل ہے۔ اگر عمد عنین کی جالیس کی جالیس کنا ہیں ہمیں سی<u>تے</u>نبی کی شناخت معبار تالسنے سے فاصر ہیں تدان کا نز ول بے سود اور بے فائدہ تھا۔ بیکن جب

ائیسل کے اپنے دالوں کی سے یروں اور خصوصاً اُن سے ریوں کوج قرآن ادرصاحب کی ما اسد علیہ سلم کے خلاف کھی جاتی ہیں دیمجاجاتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے گئی ایس میں ایسے معیار سے معرا ہیں۔ جو سینے نبی اور جھو نے دعو یدار نبوت ہیں تمیر کرائے۔

تمیر کرائے۔

تعلیم درج نہیں اور سیج و جھو نے ہیں تمیز کرنے کا کوئی معیار ہی نہیں بتلا یا گیا تو ہم بڑی تعلیم درج نہیں اور سیجے و جھو نے ہیں کہ ایسی کتا بوں کے ماننے والوں کو کسی نبی کی روشنی نہیں ورشے و جھو سے ہیں کہ ایسی کتا بوں کے ماننے والوں کو کسی نبی کی سیجائی پرسوال کرنے کا کیا حق حاصل ہے ؟ جن کی مقدس کتا ہے ہی اس امریم برگز روشنی نہیں ڈوالٹ کہ سیجے کی کیا علامت ہوتی ہے اور جھوٹا کس طرح بہا نا جاتا ہے ایسے اندھیرے والوں کو بھلاد کھائی دے تو کیو نکم ؟ گمر لطف یہ ہے کہ او جو دنا میں ابونیکے اندھیرے والوں کو بھلاد کھائی دے تو کیو نکم ؟ گمر لطف یہ ہے کہ او جو دنا میں ابونیکے یوگئی نے اور فران سے کہ دیتے ہیں کہ فلاں نبی سیجا اور فلاں جھوٹا کتھا۔

موز ناظرین! بهاں پر لامحالہ آنکے دل میں بیر سوال پیدا ہوگاکہ آیا بائیب آئی استرائی موز ناظرین! بهاں پر لامحالہ آنکے دل میں بیر سوال پیدا ہوگاکہ آیا بائیب آئی تورات زبوروغیرہ مقدس کتب اور صحالف انبیار بھی شامل ہیں واقعی اس اہم اور فردی مثلہ پر بینی راست باز اور کذاب مرعیان نبوت کے معالمہ میں خاموش اور ساکت ہیں ؟

بائیسل پر کمز وراور ناقص ایمان رکھنے والے سیمی تو اس سوال کا جواب دینا لینے لیئے موت بھی ہیں اسلام کی زندگی ہے لئذا ہم ببلات اور کھولکر بتلات کے مقدس کی مقدس کتب میں راستیاز اور کذاب مرعیان نبوت کی شاخت کا معیار موجود ہے۔ اور اس معیار کے ذریعہ سے رسالت کے کسی مدعی کا دعویٰ بانی جانچا جاسکتا ہے۔ اگر ہم ایسا معیار سیمی کتب مقدر سمیں سے دکھا دیں والیو عی منادوں کا عین فرض بونا چا ہیئے کہ وہ اسے تسلیم کریں اور جس نبی کی سے ای ہو اُنکوٹ شبہ ہوا س کو اس می کی کر دیکھولیں۔

اب مم بنات بن كر بائيسل في كهان كهان اس معيار كا ذكركها ست والكرد المست والكرد المستان المركبات والكرد المستان المركبات المركبات

J

باکش نہیں رہتی کر حضرت موسلی علیہ السلام کو پہلے ہی سے خدا ئے نعالیٰ نے راسنبا وركذاب ببن نمينر كرنے كامعها رسكھا ديا بتقا اوراً گرموسوى سلسلە كے آخرى خليفه بيني المصرى عليهالسلام برابان لانيواك بلكه يوك كهناجا سبيتكه ابان مبس علو كرنيوا ذراسی توجه <u>سے کا م بینے</u> تو اسی معیار پر پر <u>تھنے سے آ</u>نکومثیبل موسیٰ بینی پنماسلا السدعلية سلم كى صدا فن نظر أجاتى سي - محله بالاعبارت حسب ذيل سب -لیکن دہ نبی جوالیسی گستاخی کرے کوئی اِت میرے نام سے کیے جس کے کہنے کا مين في السي مكم نهيس ديا اورمعبودون كنام سي كالله و و في ماكك بيوكاداردوراً بیں مکھاہے کہ وہ فہی قتل کیا جاوے گریہ ترحبہ غلطاور محرف ہے۔اصل عبرانی میں موت کالفط ہے اور انگریزی نراجم میں جبی مرنے کاہی لفط ہے جس کا مطلب ہے ہے ابيانيي ايك العامى كى موت مرسيكا) استشاب ٢٠١٠ اس جگه خدائ تعالى نے کسی نبی کی منشناخت کے لیئے ایک بھینی معیار مقرر فر مایا ہے۔ ان الفاظ ظا مرہوتا ہے کہ ضرائے تعالیٰ بیاسے مرعی نبوت کو ہلاک کردیتا ہے جو اپنی من گھڑت ہاتول واس کی ایک دان کی طرف منسوب کر تاہے ۔ وہ غیور خدا ہرگز بیسند نہیں کر اک ں کے نام سے اس کی مخلوق کو دھوکہ دیاجائے اُس کے فہر کی آگ یاہے شخص خلات بورے زورسے بھر کتی ہے جو جھو نے الها مات دنیا میں ننا ئع کر اہے بلکہ يول كمناجا سيئ كم الهامات تو دركنار خدا ك تعالى كي الجهديس و متخص بهي مقهور كردانا جانا بيخ جو البيخ كسى ابك لفظ كو بهى جموط موط خداست نعالي كي طرف منسوب

ندکورہ بالاعبارت سے پہمی معلوم ہونا ہے کہ بغرض محال اگرکوی نبی ہزاروں سے المامات ثنا کئے کرنے بعد کوئی ایک ادھ کلمہ ایسا بھی ثنا کئے کر دے جو در اصال کی ایک ادھ کلمہ ایسا بھی ثنا کئے کر دے جو در اصال کی اینی بنا وٹ ہے اور خدائے تعالیٰ کی طرف سے عضرب الی کا مورد ہوگا اور صرف اس ایک طبعز ادکلے کو خدائے تعالیٰ کی طرف سے منسوب کرنیکی یاد انن میں ایسے تنام اعمال حبط کیے جائیں گئے۔



اب بنم بیمی صاحبان سے دریا فت کرتے ہیں کہ آیا مذکورہ بالا عبارت فداکا کلام ہے یا بنیں ہ آیا میں بیوں کے نز دیک اس کا حضرت موسیٰ علیالسلام برخداً نتا لی کلام ہے یا بنیں ہ اگر یہ الفاظ عبسائیوں کے اعتقاد کے بموجب فداکا سپالدام ہیں نوضر در ہے کہ جومدیار ایک صادف نبی کی سناخت کیلئے ان میں دیا گیا ہے وہ بھی سپا ہو اور جونی اپنی کذب بیانی سے سی بات کو جو در حقیقت خدائے تمالی کا الهام نہیں جھوٹ موٹ اس باک ذات کی طرف نسوب کرے وہ ناکام و نام او بہوکہ بلاک ما الهام نہیں جھوٹ موٹ اس باک ذات کی طرف نسوب کرے وہ ناکام و نام او بہوکہ بلاک شام او بہوکہ بلاک خوات کی طرف نسوب کرے وہ ناکام و نام او بہوکہ بلاک خوات کی طرف نسوب کرے وہ ناکام و نام او بہوکہ بلاک خوات کی طرف نسوب کرے وہ ناکام و نام او بہوکہ بلاک خوات کی طرف نسوب کرے وہ ناکام و نام او بہوکہ بلاک خوات کی طرف نسوب کرے وہ ناکام و نام او بہوکہ بلاک تا کہ بین کی طرف نسوب کرے وہ ناکام او بالی کا الهام نہیں جھوٹ میں گر ناچا ہیں کے۔

مسیحی صاحبان! اگر تم صبی کناب مفدس کے الهامات پر ایک رائی سے نیز ابر بھی ایان سے اور اگرتم کتاب مقدس کے اُس حصہ کو خداکا کلام جانتے ہو جوحضرت موسی عبالسلام برنازل ہوا تھا تو بیارو إسم اُن سیّا بُبول کا واسطر دیکروفدا کے نى دنيا مِس دُفتاً فو فتاً لات بهم مِس آب كي خدمت مِس درخواست كرت مِيس ك معیار مذکورہ بر۔ جوہمھاری اپنی کتا ب میں درج ہے اور جسے تم کلام خدا بھی کہنے نبى كريم صلى الدعديد سلم كے دعاوى كوير كھ لو -صاحبو إ دبرہ دائست من كا جِعيانا اور حبوٹ کسے بیارکر نا انسان کوخ**رائے تعالی اور ائس کے پاک بندوں اورخ**و دائس کے ممیری انکه میں ذلیل ورسواکر دیتا ہے اوعق کی طرف رجوع کر و 🕝 بنك كروكر وستوتم جوشيار فتى كى طرف بعن لاؤكر يا نهيں-لے بناب دیکھو اور کان کھولکر سنوہ اِ مھرع بی صلی اللہ علیہ سلم نے ایک نہیں بلکہ لاکھوں كلمات كوخدائ تعالى كى طرف منسوب كياب اورسم كوقراً فكريم كے لفظ لفظ سے بته جلتا ہے کہ حس تنفس پر ہوگنا ب نازل ہوئی تھی وہ اس بات کا مرحیٰ تھاکہ اس کا ہرلفظ ت خدائے نعالیٰ کی طرفتے اس کو دی کیا گیاہے بمحد صلی اللہ علیہ سلم تو قرآن کریم کی ہراک آیت کوخدائے تعالیٰ کے مُنہ کی بات قرار <u>بیتے تھے</u> اور بُری و**تُون**ٰ ابنے سرالها م کو کلام الهی کے نام سے یاد فر اتے تھے۔ پھر بیسلسلہ الهام ٠ دن - ايك مهفته - ايك اه ياايك سال من حتم نهبين موا بلكه فريبًا ربع صدى بعني ^ا

سرس من کام ہونے کامیاب ہواگیا اور بجائے زوال ہونے کے باقبال ہواکت ساوی کے اکام ہونے کامیاب ہواگیا اور بجائے زوال پانے کے باقبال ہواکت ساوی کے مانے والو إفراکو عادل سیجھے والو إإ راستی سے بیار اور جھو شے نفرت کھنے دالو إإ استی سے بیار اور جھو شے نفرت کھنے دالو إإ استی سے بیار اور جھو شے نفرت کھنے دالو إإ استی سے بیار اور جھو شے نفرت کے خوالی اللہ علامی اللہ علیہ سلم کے ہوا۔ تو رات کے قائم کردہ مسلم کے ہوا۔ تو رات کے قائم کردہ مسلم کے ہوا۔ تو رات کے قائم کردہ مسلم کہ ہوا کہ ہوسک تا کہ ہوسک تا ہوسک تا خوالی کے بھائیوں ہیں سے بیدا ہو نبوالے خوالی اور ہے۔ اسرائیل کے بھائیوں ہیں سے بیدا ہو نبوالے نبی کی نائید کے بیائے اسمان سے ہوسک تا کا ہوت ہوسک تا کا ہوت ہوسک تا ہوگہ کہ ہوتا گہا ۔ ہر میسنے اُس کے نقوطات ہیں اضافہ اور ہرسال اُسکے جلال ہیں ترتی ہوتی ہوتا کی فرحت افزا اور پرجاہ وجلال نو پر اُسکے حق شنوگوش میں نگرینی گئی ۔ اللّہ ہے حد بینکم کی فرحت افزا اور پرجاہ وجلال نو پر اُسکے حق شنوگوش میں نگرینی گئی ۔ اللّہ ہے حد کی فرحت افزا اور پرجاہ وجلال نو پر اُسکے حق شنوگوش میں نگرینی گئی ۔ اللّہ ہے حد کی فرحت افزا اور پرجاہ وجلال نو پر اُسکے حق شنوگوش میں نگرینی گئی ۔ اللّہ ہے حد کی فرحت افزا اور پرجاہ وجلال نو پر اُسکے حق شنوگوش میں نگرینی گئی ۔ اللّہ ہو میں نگرین کی دوست افزا اور پرجاہ وجلال نو پر اُسکے حق شنوگوش میں نگرینی گئی ۔ اللّہ ہو میں اُس

مسیمی دوسنو! جن قدوسیوں کے سردار کو تھاری گندی زبابیں جھوٹانبی د نقل کفر کفرنباشد، کسی بی اگر تم انتھوں سے تعصب کی بٹی اٹھاکر اسکی زندگی پرغور کرنے اور عوب سے دیران ملک بیں جو باغ اس نے لگایا تھا اُس پر نظر ڈیالتے تو ہمھییں معلوم ہوتا کہ ہرایک نیج جواس مقدس الی نے بویا وہ او کا۔ پڑھا۔ پیولا اور بیھلا اور ایس بردر دخت ہوا کہ اُس الی نے اپنی صین حیات بیں خود اُس کا میدہ کھا بااور حبولیوں بردر دخت ہوا کہ اُس الی نے اپنی صین حیات بیں خود اُس کا میدہ کھا بااور حبولیوں بردر خور کی جائی نظیم کیا خدا ہے تعالی نے اُسے ایسی کا میابی عنایت فر مائی جسکی نظیم اُس خور کو ایس کے صفی ت پرمفقود سے ۔

لے بہت تربیت شربیت کے مقررکردہ معیارے بہوجب محمصلی العدعلیہ وہم العدنعا کے بہت اور استعبار نبی سنتے اور اگر انبیار علیہ مالسلام کے مدارج مقرر کئے جا میں تو اُن تمام لوگوں کی نسبیت جنبوت کے فلعت سے سرفر از کئے گئے ہیں اسلام کا اُن تمام لوگوں کی نسبیت جنبوت کے فلعت سے سرفر از کئے گئے ہیں اسلام کا

معززومتازنبی بڑھ چڑھکرراستباز تابت ہوتا ہے۔

مسيحيو إاكرتمهارايه ايمان بي كمنضرت كلبيم اسد تعالى كم مكالمه اور مخاطبه سي مماز تصاور اگر توریت نترای کامفررکرده معیار انتهارے نز دیک علط نهیس تو پیرنم لازم ہے کہ تماس نبی کو بھی خدائے تعالیٰ کا سیار سول تسکیم کر و جو کہ میں مبعوث ہوا تفا- اس نبی کی زندگی دوسرے انبیار کی سوانح کی طرح کوئی پسٹ بدہ اور مہم انہیں لەمحەصلى اىىدىليە وسلم تونتمھارے لينے مۇرغين يے نز ديك بھى مارىخى نبى بىي س لیئے دنیا اس امرے 'ا واقعت نہیں کہ مکتہ میں مبعوث ہونے والا نبی جھو۔ رسالت كي طرح اكام ونامراد نهبس يوا بكة الريخي شها دت نومرخ وموافن کواس بان کے مانے بر مجابو کر انی ہے کہ انحضرت صلی اصدعلیہ وسلم کو وہ پر شو وہ جلال کامیا بی نصیب ہوئی جو آپ کی بعثنت سے پہلے آنیوا نے رسولو ل *کے حص* میں بنیں ائے تھی فرآیند کر کو صل و گی دوستواا دروں تو ذکر ہی کیا خود اُس بنی کو بھی یہ نَصر ت ب نه موی عب کاچو د هواں خلیفہ مسیحبوں کا مقدس فدا وند متھا بعبی خو د حضرت وسى عليه السلام كوبعى محرصلى المدعاية سلم كى سى كاميا بى حاصل نهيس بوكى حالانكه استنتنا كي له بالآيات كانزول مجى انهى يرم وانفا- اب بسوعي اورنيز انج برك بهائ یمودی دونوں کو ذمل کے دونتا کئے میں سے ایک حزور ماننا پڑ کیکا آبو وہ یہ تسب مریر لهنبىء بي صلى العدعاية سلم المدك سيّح نبى شقے اور اگر ايبا ندكريں نو موسى عليه لسلا ٤ الهام مندرجه استنناكو غلط سجه كرترك كرين اوراً ينده بالمبل كوخدا كا كلام نهبير لله اُسَانِ اِنْ كُوحِبوكُ كُايْتِلا سَهجوبِي ـ

سے بیارے ناظرین! اب بہیں دیکھناہے کہ موسائی اور سیمی ان دو نوں باتوں ہی کونسی بات اختیار کرتے ہیں۔ ہرایک ایسا آد می جسے خدائے تعالیٰ نے صیحے دیا غ دبا ہو ہر گزیفین نہیں کرسکتا کہ دو متضا دباتوں کو ایک ہی و قت بیں مانا مباسے بینی ت یمحال ہے کہ ایک طرف تو معاذ العد اسمحضرت صلی العد علیہ سلم کو حجوثا نبی کہا جا ہے الام دو سری طرف حضرت موسیٰ علیہ السلام کے الها مرسی ہمی مانا جائے۔ اس حالت میں



ار ایک خالمندادی اس سوال کاحل رکھتا ہے کہ آیا استثنا کا معیار ندکورہ جیجے بھی ہے این استثنا کا معیار ندکورہ جیجے بھی ہے این بی بالکہ لیے کہ خداتمالی حبوثے مدعی بنوت کو ہلاک کرتا ہے اور سے داعی می کی نُصرت اور نائید فرہا ہے۔ اگر تعصب اور کسی خاص ندم ہے کی طرفد اری کو محتوثری ویر کے لئے ایک طون ارکھ دیا جا وے اور خدا کے کلام یاکسی عقلمند کے محتوب کی بخت کوایک ان کرکھ دیا جا ہے کے لئے اور خدا کے کلام یاکسی عقلمند کے محتوب کی بخت کوایک ان کرکھ دیا جائے اور خدا کہ دیا جائے اور خدا کہ دیا جائے اور خدا کہ دیا جائے اور کورات کو ایک پڑائی تعنیف ہی سمجہد لیا جائے تو کسی کی باب استثناء کے سے اور تورات کو ایک پڑائی تعنیف ہی سمجہد لیا جائے تو کسی کا بی فتو کی ہوگا کہ راست باز اور کا ذب کی سٹ نا خت کے لئے اس سے بڑھکر کوئی میزان نہیں ہوتی۔

د وسنند! کیا ہم آئے دن اس بات کومٹ مرہ نہیں کرنے کزیدنی حکومتیں ایسے تخص کو نهٔ صرف گزنبارگرلینتی میں ملک سخت سزامھی دینتی میں جو جھوٹ موٹ سرکاری ا فسر بنگر عبت پر ناجا مُز د با وُ ڈالنا ہے اجی د با وُ تو درکناراگر کو می پولنی اپنے _ كوسركارى افسرك نام سے مشهوكر كے نقط شهرت ہى حاصل كرنا جائے تووہ بھی سرکاری فا نون کے مطابق عوام کو دھوکہ جینے سے جرم میں گرفت ار ہوکرکیفر کر دارکو بہنچتا۔ ہے بھلا جب دنیا کے او نیٰ حاکم اس بات کو گوار انہیں تے کہ کوئی شخص ہما نہ سازی سے سرکاری ملازم بنکرخلن خدا کو دھوکہ دے اور نا جائز دباؤ ڈ ایلے نوبر کیو مکر ہوسکتا ہے کہ وہ احکم الحاکمین خدا اس بات كوگوارا فره كئ كه كوئ شخص اس كا جھوٹا نائب سكراسكي مخلوق كو فریب اور د غا میں منتلا کرے اور برسوں تاب ایساکرنے کے بعد کا میا لی کا مرصع تا ج بہن کر دنیا سے رخصت ہو۔ بیارو! پرمکن ہے کہ کوئ دنیوی حکومت چندروز کے لئے دھوکہ کھا جائے گریہ خیال میں لانا بھی کم سمجھی اور فلٹ عقل ہو گی کامعال ہوپ ضراكوجوازل سيحابد كك كاعلم ركهتا اورعالم كل سيحابك لحظ كے ليئے بھي دھوكم د باجا سکتاہے اگر خدا کے تعالیٰ جھو نے مرعیانِ مبتوت کے ساتھ بھی وہی ساک

Nis)

ے جوراستبازوں کے ساتھ ہوتا ہے اوراگر جھوٹے بھی بچوں کی طرح کامیالیے منظفر ومنصوبہ ہوکر دنیا سے اُتھا کے جائیں تو کھرٹ و باطل میں کیا تمبزرہی اور بہارے یاس صادی اور کاذیا نبامعیار رما ؟ بات بر ہے کہ حق تعالی *جوراستی کا حامی اور باطل کا دشمن سے برگز برگز* باطل کے فرزندوں کی نُصرت ننبس فراما اور نہی انکووہ مالج عنایت فراما ہے جوی کی ذریت کے بیئے اس کے قانون میں ابدالا بادے مقرمیں یا درہے اور نوب یا د رہے کہ

ع مجمى نُصرت نهيس لمتى در مولا سے گندوں كو ب

اظرين إجب مم برمياة كى كتاب كامطالعه كرت مين توخدا ئے تعالى كايد قانون اورزياده واصح الدبتين بوجانات اس كتاب يرنظر والنع سيراب معلوم كرين كالك نعال كس زور سے برمیاہ نبی کے معصر کاذب مرعیان نبوت کو لامت فر آنا ہے کتاب مذکور کے باب ہماوریں ١٥-١٨ كى حسب ذيل عبارت الاحظه مو-

ريه ا) تب خدا وند محفے كهاكه ريخ انبيار ميرانام سيكے جموثي نبوت كرتے ہيں سينے انتين مجمع جالا مكم نهيس دياند انهيس كها- ومعصمولى رؤيا ورجعونا علم غيب اورب اصل إنيس اور يسف دلوں کی مکاریاں نبوت کی طرح تم پرظام کرتے ہیں ہ

(١٥) الى كي خداونديول كهتاب أن نبيول كى بت جوميرا ام يك نبوت كرتے ہيں-جنهيس ينفينهي جيجا- اورج كهته بي كة ملوارا وركال اس مرزيين پرنه موكا يه نبي ملوار اوركال سے الك كيے جاويں كے ب

يعراس كتاب ٢٦ ورس ١٩- ٢٣ مين المدتعالي في جمعو في د صوكه دين والي دعومالا المام کی بات سنے کے سے منع فرایا ہے۔اور بالسے لگوں کی نسبت بائے عصنب کی تباہ کن أ نرصى اور بكولول كى بيشكو ئى قرائى سبے چنائچە وە عبارت حسب ذيل بے:-المعظم مو- رب الا فواج يول كت مع كرأن ببيول كى إتيس مت سنوج تم سے نبوت كيتے مس-وے تم کو بطالت کی طرف اُئل کرتے۔ وے پنے دلوں کے خواب خیالوں کہ کہتے میں اورندك وه بانين جوفدا وندك منسي كلين - وي أنكوم محص حقير مانت بي كمت رستين فدا وندف كهاكر تحصارى سلامتى بوكى - اورمراك كوج ليف دل كى محلام كرجات وي كتيم

بركوى الانهاوى لا نهاوى برأن من سے كون خدا وندكي صلحت مير ائں کے سخن پر لحاظ کیا ۔ اور اُسے سَنا ۔ کس نے اُس کے کلام کی طرف نوم کی اور آمیر کان لگیا- دیجه خدا دند کے قبرے ایک اندھی اُن کی طرف علی- ایک چگر مار تا ہوا طوفان جو نررون كيسرر براسكا غدا وتدغضب بير دهيما نهوكا جنتك كه وه الصانجا م كالمرتبيجاد اور اپنے دل کے ارا دے پورے نکرے۔ تم آنے والے دنوں بن اسے بخو فی معلوم کرو یقنے نبیوں کونہیں بھیجا پر دے دوڑے میں تکنے اُن سے نہیں کہا پر اُنہوں نے نبوٹ ک یس اگروے میری صلحت بین ابت قدم مست تب دے میری باتیں میرے لوگوں کو سناتے۔ تاکدان گوائنگی بُری راہ سے اور کینے کاموں کی بُر ای سے بھرادیں۔ کیامین کی می کا خدا ہوں خدا وند کتا ہے اور دور کاخدانہیں۔ کیا کو ی آدمی جھی جگہوں چھا سکتاہے کہ میں آسے نہ دیکھوں۔ خدا و ندکہتا ہے کہا آسمان اور زمین مجھ سے بھر۔ نیں ہیں خداوند کتاہے بینے سابو نبیوں نے کما جومیرا نام لیکے جھوٹی نبوت کرتے اور کتے ہں کہ مینے خواب دیکھا۔ خواب دیکھا۔ کب یک یہ نبیوں کے دل میں رہے گا کہ جموثی نبوت ارس ہاں اپنے دل کی ذریب کاری کے نبی میں جو گمان رکھتے میں کر اپنے خوا بوں سے جوا**ن** میں سے ہرا کیے اپنے بڑوسی سے بیان کرتا میری قوم کو میرا نام مجھلادیں حی**رے ایکے باپ دادے** مبس انام مُعول كئے جن نبی كے إس خواج سوخواب بيان كے اور میاس میراکلام ہے سومیرے کلام کو دیا تداری سے کے۔ گیموں کو بھوسے سے کیا بت خداوند کهتا ہے کیا میرا کلام سراسراک کی انند نہیں ہے خدا وند کہتا ہے ۔ اور منفوڑے کی اندجو عیان کوچور جارکزا ہے۔اس لیئے دیکھ میں اُن نبیوں کا مخالف مول ہے جو ہرایا لیے بڑوسی سے میری باتیں ٹیرا سکھتے ہیں۔ دیکھ میں اُن مبیولگا بخالف بوں ضدا وند کت سے جوا بنی زبان کواست ال کرتے اور کہتے ہیں کہ وہ فر مانا ہے۔ ديكير مين أن كا مخالف مول خدا وندكن ب - جوجهو في خوابول كو نبوت سے كہتے ميں تے اور اپنی جبوٹی با توں سے اور شیخیوں سے میرے لوگوں کو بھٹر کا۔ -لبكن ينه أنهيس نبيب بصيار أنبين مكم ديا- اس بيئاس قوم كوأن سع مركز فائره

نه بوگا خداوند کهنا ہے به

مقدّس نالوت کے بیجاریو با ضراوند باپ خداد ند بیٹا ادر روح الفدی بیستارو با ہمارا خیال ہے کہ شاید خداد ند خدا کے اکلوتے بیٹے نے اپنی لعنت کی موت کے بعد اسمان ہمارا خیال ہے کہ شاید خداد ند خدا کے اکلوت بیٹے بیٹے نے اپنی لعنت کی موت کے بعد اسمان ہمار خوادر باپ کو اپنا پر انا قانون منسوخ محلاور نیا دارا ہو چکہ جواب د بجئے کیول کی جا ور نیا دارا ہو چکہ جواب د بجئے کیول بی بات ہے نا با دو اقعات ہمارے اس خیال کی المید کرتے ہیں کیونکہ اُس نبی کو جسے نم ہرگر نہرگر مصادق ما نے کو تیا زنسی خدا کے تعالی کی طرف سے اسمی کا ٹیر دفھرت ملی جس کا شمہ بھی خدا و ندخد اے جا جیتے اور اکلتوت بیٹے کو اپنی زندگی میں نصیب بسی ہوا پر اپنے قانون کے مطابق جمول اُل کام دامراد ہوکر ملاک ہونا چا جیے تھا مگر بہیراسلام کو تو بجا کے ملاکت کے نصوت اور بجا کے نام کام می دامراد ہوکر ملاک ہونا چا جسے تھا مگر بہیراسلام کو تو بجا کے ملاکت کے نصوت اور بجا کے نام کام می دامراد دی سے اعلی درجہ کی بین میں درجہ کی بین درجہ کی بین میں درجہ کی بین میں درجہ کی درجہ کی بین میں درجہ کی درجہ کی

باجلال كامياني اور فتح عاصل بدى يساس ساندسى أبت سوماي كه خداوند بسبوع في ين باب كوكهكر رانے فاعدے كو تو منسوخ كرايا ورخيرسے نيا قانون جوياس كرايا تو ايساكه وه يُراخ کی عین صند نیا کیا بیاں برایہ ہیں یہ کہنے کی احازت دیکھے کہ ایک کو تین اور تین کو ایک یا سے کو جھوٹ اور جھوٹ کو سے کرکے دکھا دینا تنھارے بائیں مانھ کا کر تینے گرمسے ورت ہم تصیر مربع موعود علیالسلام کے الفاظ میں ایک تضبیحت کرتے ہیں بعنی آر عيسائيو إا دهراوي فرحق ديكهوا وي ياو بالكيجهوا في كام فراو كي توخوفِ خداكرولوكو ، كيحة تولوكو خداس شرما وُ ، سريه خال بي أسكو يا دكرو ، يونني مخلوق كوندبيكا وُ انطرین! برمباه نبی کی کتاب میں حضرت برمیاه کے سمعصراکی جمعوثے دعی نبوی میمنیناه کے بدانجام کا ذکر بھی خصوصیت سے نوجہ کے قابل ہے۔ لکھا گیا ہے کہ جب صنیناہ نے ں ادرسارے لوگوں کے سامنے اپنی حبوثی بیٹیگوئی بیان کی تب پر میا ہ نی نے مُنینا بنی سے کہا لے منینا ہ سُن خدا دندنے بیچھے نہیں بھیجا ہے پرنُواس قوم کوجھوٹ کہ کئے کے المبدواركرة بعاس لبئ فداوند بوك كتاب كدديكه مي بتهدور أرمين يرس فارج ردوں گا تو اسی سال میں مرسے گا کیونکہ ٹونے خداوند کی طرف سے بھر جانیکی بات کسی ہے چنانچهاس سال ساتوین جبین صنیناه نبی مرکبا برمیاه باب ۲۸ ورس ۱۵-۱۹ واتعه مذکورہ کو پہلے وا لحات سے ملائد مطابعہ کرنیکے بعد سخص کے دل میں یہ سوال يبدا ہوسكتا بے كجب سنن اضيه ميں سنت الى به تقى كر كاذب مرعى نبوت خائب وخاسر ہوكر بلاك موتا تو بحربيوع مي كي حرجه للوسال بعديداتي فا نون كيون منسوخ بوكيا اور مغمراسلا لی اصد علینه کم کرجنین سیمی مناد بری شوخی سے جھوٹا بنی کھکر کیارتے ہیں کیوں اسی مانی نُصرت ويائيد ملى جرائي يهل سيح نبيول كوجهي مبسرندائي . اس سوال كا اكبواب توسم يبل دے اسے میں بینی برک شائیر خلافند بیٹے کی سفارش دیروی سے خدا دند با بیٹے بینے قدلی قا ذن کو تبدیل کردیالیکن حقیقی جاب اس کے سوا اور کی نہیں ہوسکنا کہ انسان پرستی کی خطر اک ظارسے عیسائیوں کوایسا شہرہ چٹم نبادیا ہے کدوہ اپنی کتب مقدر میں راستمازوں کی تناخت کا معيار النش كرنے كى بجائے وراستى كے بى تىمن جانى موسكے ميں وہ الكيس تو كھتے مير

سے محروم ہیں اگر توجید کی مخالفت کا زیگ ایکے دلوں پر نہ لگا ہونا تو بائیسل ببدناحضرت مسيح علبالسلام اوثهأ بمكى ارده معبار المح ليئ حرور مفيد سونا اوروه ره صدیقے کے مقبقی محسن معنی فاران پرا ترنے والے فار فلیط پرایان لا

خدا وندمینے کے پرستارو! شائیرتم میں سے کوئی من چلا سور ما <u>اُٹھے</u> اور کے کہد كى كمابين اورأس كے حوالجات ہمارے نزد كے كھ ایسے معنبہ بہیں اس لئے ہم تمعارى فاطرس عمد تتبق كوجهواركراب رسالجات الدخطوطك السمجموعه كى طرف رخ كرتے الى حركم نام سی اصطلاح میں عمد جدید ہے۔ اس مجموعہ پر نظر والنے سے معی تفعاری باقسمنی میں بكريكى مان والى مثال يا د دلاتى بينى عدر جديد كى تنابون مين سبى وبى قانون شامده مِومًا سِي جوعهد علين كے صحائف میں موجود تھا أسكھ من مارے خداو ملزخو وفر ماتے میں مرایک درخت جواچها مجل نهیس لاتا کا ما جاتا در آگ میں میصناک دیا جاتا ہے میسوع مسيح كياس قول سے صاف واضع ہونا ہے كہ جمولا نبى البحل درخت كى طرح كا ما جانا اور اً كمي جمود كاجاما به النزاجهوف اورسية معى نبوت كى شناخت كا معيار سيح كنزوك مجى دہى ہے جوكتاب استشناميں حضرت موسى عليالسلام كواور برمياه نبى كى كتاب ميں حضرت برمیاه علیالسلام کوخدائے تعالی کی طرف وحی کیا گباتھا۔ لیکن جائے انسوس ہے کم بدوع ك ثنار ونام كوتو النفداوندك الي جان دينے كے ليے بھى تيار موجى مكر يغراب لاصلى المدعليه وسلم مستعلق اس معبار حقد كااستعال كرناح المهجيس ك-بيارك اظرين المسيحيول كاقول م كرنبي و بي صلى الله عليه وسلم في بلط تومسيحيول يهوديون اورد يجرذ رائع معلومات كابراذ خيره بهم تبنيجا يا بعد ازان نيم شبى ساعتون ميس مطمع میشه کران معلومات کوموزون سورنو رکا لباس بینا با اور پیر رنعوذ با الله) اس اپنی بنا و^ی کو خدائے تعالی کے الهام سے تعبیر رویا - اور آئے دن اس طرح نئی نئی سورتیں بناتے کئے حتى كر موم برس كالمباع صدكذركيا وركطف، يركهاس تمام زمانه بين جعوث سرسبز اور حجعوثاكاميز ہدتاگیا۔ آخر کاروہ برومنداور فاتح ہوا اُس کے دشمن جراس کی تخریب و بیج کئی کے دربے

تق اسکی الکھوں کے سامنے خود نباہ دہر با دہو گئے اور دہ کاک جمال کسی وفت اس کے ۔ مانی ڈشمن سکونٹ پذیر سننے آخر د_{یا}ی اس کے دوستوں ادرجاں نثار اصحاب کاولمن ہم ہرا کب نیاالها م جوائل خص نے دنیا میں ننائے کیا اُس کے ساتھ ہی کسے خدا کے نعالیٰ ِفْ مِسْ مِنْ نُصِرْتْ وَيَا يُبِدَعُطَا مِو يُ اور جِوْل جِوْل ان الها مان كى نغداد مِين ترقى مِوكُ اسی طح اس کے جلال اور ٹنکوہ بیں اضافہ ہو تاگیا اور کلام الہی کی تحمیل کے ساتھ ہی اس كريرُ جاه و جلال كاميا بي نزقى كانتهائ مارج برئينجگئي - أه - إس يرجمي مريم ك بینے کی خدا سمجھنے والے ۔ انسان پر سن بسوعی اس کامیاب نبی کو جھوٹا نبی کہتے ہیں اور السك يرعظمن الهامات كواس كى ابنى بناوط خيال كريت ميس -صاحبو! ببان برہم ہرگز ہرگزیہ بات کہنے سے نہیں ُرک سکتے کداگرایسا کا میار بنی جھوٹا نبی ہے تو بھروہ الما مات جبکی نبدت کہا جا تاہے کہ حضرت موسی وحضرت برمیاہ عليهماالسلام برأن كانزول بهوائفا يقيناً سراسر دروغ اوركذب بين بينيبراسلام كوعبولما سے ذمرت بڑانے عدنامے کے انبیار کی تکذیب لازم آتی ہے بلکہ عیسا بیوں کا خدا خود جھوا مھر ا ہے کیونکہ وہ انجیل میں کم چیکا ہے کہ جھوٹا نبی اپھل درخت کی طرح کا ا جانا ہے۔ بھلا یہ کیونکرمکن ہوسکتا ہے کہ عبسائی لوگ موسی اور پرمیا ہ کے الهامات کو خدا کا کلام ما نکر پینمبراسلام کو حصولا نبی کهیس-رونشی اور اند عبیرا ایک و قت بیس جمع نهیس سكته - بأن اور نبين الك بي و فت مين نبيب كه جا سكته بس الر بني و بي على اله و العربيس الم جورة المربي المربي وبرمياه اور خود مسيح بره ورجه و مي اور بأبيسل جود ما پاری نیم فرخی جرت اور استعجاب کامقام ہے کرایک شخص جواتمان کی طرف المورنيين خود بخود روزا منسئے نئے الهامات بناتاً ۔خواب اور رؤ با تراستنا اپنی بناوٹ ضالے نفالی کی طرف منسوب کر تا اور فریبًا صدی کی ایک چوتھائی حصے کے برابرایہ لرّنا چلا جاتا ہے پھر خدائے تعالیٰ ہمی ایسے شخص کو لینے غصہ کی آگ میں بھسم کرڈالنے ل بجائے آئے دن نئی نئی نضر تیں اور کا میا بیاں عنایت فرما نا چلا جا اہے۔ اور کے دنیا سے نہیں بلاتا جینک وہ کا میابی سے وش پر پوری شوکت سے تکن نین ولیتا

411

اگر جهوئے بنی جی بیتوں کی طرح با مراد اور کا میاب ہوئے ہیں اور اگر فدائے تعالی صاد قون کی طرح کا ذوں کی بھی حایت و نفرت فرانا ہے تو پھر صاد تی اور کا ذب کی شناخت کا قطعنا کوئی معیار ہی نہ رہا۔ ہرایک بجے داراور ذی فہم آدمی حزور یہ کہیا کہ صاد تی اور کا ذب میں صرور فرق ہوتا ہے اور جو معیار موسی علیالہ الم اور پر میاه بنی کی کتابوں ہیں بیان کیا گیا ہے وہ وہ وہ تعی رائر سنا در محکم معیار ہے۔ پس اگر یہ معیار صبح ماناجائے تو اسے مطابت پینج براسلا مصلی المدعلین سام خور در است از رسول مقع بینج برسلا مصلی المدعلین سام کے برگر بدہ اور راست از رسول مقع بینج برسالا مصلی المدعلین سام کی صداقت کا انکار کریں تو انہیں اگر ہمارے کہ موسی اور پر میاہ اور ہیسے علیہ مالسلام کے الما ات دکامات کو جھوٹ اور دھو کو گا در دوسوکہ کی در دیا ہے دوروں کی موساد تی بنی خیال سبحہ کررد ترکہ بی آبندہ نہ تو ان کلمات کو خوال کا اسم جمیس نہ ان ملہ وں کو صاد تی بنی خیال سبحہ کررد ترکہ بیں آبندہ نہ تو ان کلمات کو خوال

کریں۔

یہ وی دوستو اہمھاری حالت بحت قابل رحم ہے آہ۔ ہمارے عقل ہو کیا پھر

پڑے ہیں کہ تعیس اُس قدر بجہ بھی نہیں رہی جسفدر کہ تمعارے واریوں کے زمانہ ہیں

زیب یوں کو تھی ہم تھیں معلوم ہے کرجب سر دار کا ہن اور صدر مجلس نے حواریوں کے

قتل کا ارادہ کی استر ہمکیل ناحمی ایک فریسی نے جو شربیت کا معلّم اور سب لوگوں ہیں

ورت دارتھ مجلس میں اُٹھے حکم دیا کہ رسولوں کو فررا باہر لے جا و ادر انہیں کہا کہ اے

اسرائیل مرود آپ خبردار ہو کہ تم ان آد میبوں کے ساتھ کیا کیا جا ہتے ہو کیو کمان دنوں

وہ مارا گیا اور سب جستنے اُس کے تابع تھے پریشان و تباہ ہو کے بعد اس کے بعد

پوداہ جلیلی اسم فریسی کے دنوں اُٹھا اور بہت سے لوگوں کو پنے یہ کھینی و وہ بھی

بودہ جو اور سب جستے اُس کے تابع تھے تریش ہو گئے اور اب بین تعین کہتا ہو

لوگ ہوا اور سب جستے اُس کے تابع تھے تریش ہو گئے اور اب بین تعین کہتا ہو

لوگ ہوا اور سب جستے اُس کے تابع تھے تریش ہو گئے اور اب بین تعین کہتا ہو

لون اور اب بین تعین کہ کہ داور اُدکو جانے دو کیو کمہ اگریے تربیر یا کام انسان سے ہے

وضائع ہوگی پراگر خداسے ہے تو تم آنے ضائع نہیں کرسکتے۔ ایسانہ ہوکہ تم ضواسے بھی

وضائع ہوگی پراگر خداسے ہے تو تم آنے ضائع نہیں کرسکتے۔ ایسانہ ہوکہ تم ضواسے بھی

رطنبوالے تصرواً نموں نے اُس کی مانی "اعال اِب ۵ ورس ۲۷ سے - ۲۸ -

ا ه اجن سيحول كولمليل فريسي مساز الاه شريعت كاوا قعت مونا جا بيئے تفاوہ -سے اتنے بھی واقعت نہیں جتنا کروہ فربسی تھا۔اس سے بھی زا دہ قابل افسوس بام ہے کہ اگر چیر یا دری صاحبان گلیل کے الفاظ بینے لیکچروں اور وعظو ن میں لوگوں کو تے من مگرخودائ سے فطعًا فایدہ نہیں اُنھانے ہمیں بتلایاجا تا ہے کرجن ہنو فے کمبیل فریسی کی با نوں کومسنا اُنہوں نے اُس کی نفیسےت پرعمل کیا اور رسولوں پر ماتھ ندجمورًا - برعجب بات سے كديودى كامنون في لكيل كى مفيد باتوں سے فائدہ الفايا ادر رسولوں کے قتل سے باز آگئے گرمسیمی یا دری جن کی نبدت کہا جا تاہے کو فیص الفار نے کئے اندر حلول کیا ہوا ہے کچھ ایسے بی اور کند ذہن ہو گئے ہیں انہیں دوسروں کی هیسحت سے فائدہ اُٹھانے کا مادہ ہی نہیں رہا۔ اُنکی زبانیں اور دل ایک دوسر سے کوسوں دُور میں جو مجھے انکی زبان پر ہوا ہے وہ ہرگز اُنکے حلن سے نیجے نہیں آنز اُن كافهم وذكا بجه ايسا سلب بهوگيا ہے كدوہ اُس سيائ كومحسوس نہيں كر سكتے جو بل فریسی نے سکھائی تھی گلیل کے الفاظ سے صاف عیاں ہے کر جھوا نی مرکز مرکز بامراد نبیس ہوتا خواہ کوئ شخص اسکی مخالفت کرے یا ہذکرے وہ یقیناً نا کام ونا مراد ہوکر جا ہ ہلاکت بیں ڈالاجانا ہے۔ اور برعکس از بیں راستیاز ا**نسائ پیا** وبامراد ہونا ہے اور کوئ انسانی ای اُسے فطعا زیر نہیں کرسکتا۔ وشخص اس کا مقا بار کرناہے وہ خدائے تعالی سے رط تا اور اس زبردست مستی کا مقا بارتا ہی اور آخرخو د ہلک ہوتا ہے۔

کے کاش۔ مبنی پا دریوں میں گلدیل کی سی مجھ مہوتی ادراگر بقرمتی سے دہ ایسے فہم سے محروم متھ تذکم اذکم انہیں وہ قوت فیصلہ ہی ہوتی جس کی وجہسے بیودی مہنوں نے گلیسل کی عقلمن اِنداور مخلصا مذہبیت کو مان بساتھا۔

مسی دوسنوا اگر آپ ذرا بھی انصاف اور بھے سے کام لیں تو آپ کی اپنی کتابوں بیں میساکہ ہم نے مطابق پینمبر بیں میساکہ ہم نے اوپر دکھا یا ہے بدت سے باسے معیار ہیں جنکے مطابق پینمبر اسلام صلی اسد علیہ سلم ضرائے نعالی سے سیخے نبی نابت ہوتے ہیں آہ افسوس امپر

والد

مى آپ كا اصرار ب كلهما ذالسدمعا ذالسر)

تنصب اورسيمي م معرابني نظيراب مين ج

مسی دوستواتم اپنی مقدس کتابوں کی سچائیوں کو صرف اس کیے منسوخ سمجھتے، کو انبر عمل بیرا ہو نیسے تم کو بیغیر عربی صلی اسد علیہ سلم کی رسالت کا اقرار کرنا پڑے گا۔ اور اس افرار کے ساتھ ہی پولوسی آزادی کا خاتمہ ہو کہتھیں مقدس اسلام کا حلقہ بگوش غلام بنما پڑے گا اور آزادی کی جگہ پابندی اختبار کرنی ہوگی اور یہ تعمارے کیے موت سے کم نہیں بنا پڑے گا اور آزادی کی جگہ پابندی اختبار کرنی ہوگی اور یہ تعمارے کیے موت اختیار کرتے ہیں اور مرکز بھونی زندگی بیارویا دیکھو مبارک ہیں وہ جوراستی کے لیے موت اختیار کرتے ہیں اور مرکز بھونی زندگی ۔

المتاي

معزز ناظرین! مم در را کھے بین کوسی تعصب اپنی نظیرات اسکازبر دست نبوت کی ہے جہ ہم اوپر وے چکے ہیں مینی بائیسل کے مقرر کر دہ معیاروں کا موجود ہونا اوٹرسیاری ضحت کی خالفت کیوجہ سے اُن کا ترک کر دینا-اگرا ہاں سے بھی بڑھکر کو کی اور نبوت چاہیں تو قرآن کرمیم برنطرڈ الیں اور دیمیس که فر فان حمید خود کطی بھا رکیار کر کہتا ہے کہ تم نبی کریم معلی المدعلی شمام کی سیائی کو جانبینا میا ہوتو اُس معیارے ذربیہ سے بوکھ لوجو دھم موسی پرمیاه اورخود مبیح نامری کے الهامات و کلمات میں موجودہے۔ انحضرت معلی المدهافیم ى سيائى كا تبوت بيش كرت موئر زان كريم فرمانا ہے فلا اُ قَبِيم بِمَا تَبْصِ وْ تَ اُ هُو مَالَا تَبْصُ وْنَ لِمْ إِنَّهُ كَقُولُ رَسُولِ لِّي يَمْ وَّمَا هُوَ بِقُولِ شَاعِمْ قَلِبُلًا مَّأ نَوْ مِنُوْنَ أَ وَلاَ بِهُوْلِ كَا هِنِ قَلِيْلًا مَّأَتُنَاكُمُ وْنَ أَ تَأْمِزُ يُلَّ مِّنَ لَا بَالْمِلْ وَلَوْ تَعَوْلُ عَلَيْنَا بَعُضَ الْا قَا وِيلِ اللهِ اللهَ فَا مِنْهُ مِالْبَهِيْنِ الْمَعْمَ لَقَطَعُتُ مِنْكُ الْوَرْتِيْنَ هِ فَمَا مِنْكُمُ مِنْ آحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِ بِنَ قُورَاتَّهُ لِتَنْكِرُ لَأُولَا لَمُتَّقِيْنَ (الى قة ع) نرجية - سوقهم كهانا بول الن چيزول كى جو ديكھنة بوا ورجو چيزي نبيل ميكھنة يكما ہے ايك بيغام لا نيواے سردار كا اور نبيس يكماكسي شاءكا - تم تقور ابنين كر في مواور ف كها پريون و الے كاتم تفور اوسيان كرتے ہو۔ يوا مارا ہے جمان كرب كا اور اگريد بنالا ما ہم يو بات و م يرات اسكادابنا باله بوكاك دُالة أس كى الد- يعرتم مي كوئ نسيس الم

والبرك

روكنے والا اور يہ وسمحموتي ہے دروالول كو بد

معزز ناظرین! میں آپکی نوج مٰکورہ بالازجد کے اُن فقرات کی طرف خصوصیت لرا آبوں جن کے نیچے خط تھی ہوا ہے -ان فقرات میں اللہ تعالٰ نے لینے اُس اہری فانون کی طر اشارہ فر ایا ہے جو کا ذب مرعیان نبوت کے متعلق ہمیشہ سے چلاآیا ہے۔ اور فر ا باہے ک محرصلی المدعلیشلم میرے سیخے اور صاد تی رسول ہیں اگروہ میری طرت سے نہ ہوتے تو میں اُن کو اسی طرح ہلاک اور تباہ کر دینا جیسا کہ جبوٹے مرعیان رسالت نباہ سکیئے جاتے ہیں يى نبيل الله ال ايات سے تو يا يا جا تا ہے كه اگر محرصلى الله عليفيسلم اپنى طرف سے چندا يك أيات بھی بناتے تواس کا وہی انجام ہوتا جوابندائ عالم سے كذاب لوكوں كا ہوتا آباہے۔ اللد-الله كميا دلاكيل بين جوينيم برخداصلى الله عليه وسلم كى صداقت كيل خدائ تعالى ـ دیئے ہیں۔جس آدمی کے دماغ بیں ذرا بھی عفل ہو گی وہ ضروران دلا کیل کو قوی د لاکیل مجھیلگا اور پینمبرخدا صلی اسدعلیه سلم کی صداقت کا قائل مو گا اور تسلیم کرے گاکہ قرآن کر بم نے بھی خرائے تعالی کے اُس قدیمی قانون کو یاد دلایا ہے جو پہلے حضرت موسلی ویرمیاہ اور میٹنے کی طرف دى كاليائفا عقلمندلوك كواس اسماني قانون كى داد ديب اور اسے صاد فن و كا ذب كى جا بج كااك زېردىرىن معيار تېچىي كىكن سچائى كے دشمن سچى يا درى جب بىغى ارسلام ملى العد علي وسلم کے دعاوی پرنظر کوتے ہیں تو تعصرب سے اندھے ہوکر اس اسمال قانون کونظر انداز د ینتے ہیں۔ لیکن داضح رہے کہ اس معیار کا نظر انداز کر ناگریا موسی ادر برمیا ہ نبی کے المالات ہے۔ دوستو اہم و کتے میں کا گر قرآن کریم میں معیا رمندرج الها مات حفرت موسی وحضرت يرمياه عليها السلام كي طرف اشاره نه بهي بهونا تو بهي يسجيون كو جوكتاب مقدس برايمان رکھنے کے مرعی ہیں اور یسوع میسے اور رسولوں کی بیروی کا ادعا کے مقت ہیں بدلازم تھا کہ وہ اِس معیار حقد کے مطابق محرصلی اسد علیہ سلم کے د عاوی کی پر نال کرنے ؟ لیکن افسوس نویہ ہے کہ قرآن كريم كم متوجه كرف اورية كى بات بنلانے كے با وجود ميے كے نا دان دوست بركز بركرو ىدمىياركا استعال جائز نبيس مكفته - دراصل بائيبل كالمفرركرده معيارا يكتاسماني التي جوكا ذب كى بلاك اور صادق كى نفرت سے دنگ بين ظاہر موتى ہے- اور سمينيد

(III)

ہی آئی فانون چلا آیا ہے کہ خدائے تعالی کے قول کے ساتھ اس کا فعمل خرور ہوتا ہے ہیں صاد ق کے الما مات کی شہا دی لیئے خدائے تعالی کی نصرت آتی اور اُس کے وشمن مغلوب نوب مروتے اوروہ غالب اور منعم علیہ موتاہے۔ برمیا ہ نبی کی کتا ب میں صلاً تعالی فرانا ہے " دیجھ میں اُن کا مخالف ہول خدا دند کہتا ہے جوجھوٹے خوابوں کو نبوت کتے میں ۔ اور انہیں بیان کرتے میں اور اپنی جھوٹی باتوں سے اور سیخیوں سے مبرے لوگوں کو برکاتے ہیں لیکن میں نے انہیں نہیں بھیجا نٹرانہیں عکم دیا "اس ورس اس اس عبارت سے معلوم ہونا ہے كوفدائے تعالى جھوٹے نبيول كا مخالف ہے اوراكم جلدی تباہ کردیتا ہے وہ نیجے نبیوں کے ساتھ ہوتا ہے اُنگی تفرت فرا آ ہے اور م ان من الفین کو الاک کر دیتا ہے لاریب یہ اسد تعالیٰ کی خاص شہادت ہوتی اوراس شہارت دربع سے وہ صدف اور كذب ميں فر ف كريا اور جھوٹے كو جھوٹا اور صاد ق كوصاد تا بن کراے ۔ قران کریم اس الهی شها دن کی طرف متواتر توجه دلا تا ہے اور پیغما*سلا*م صلی المدعلیہ سلم کی صدافت کے نبوت میں خود خدائے تعالی کے فعل کو بیش کرا کہے جنانی سم بنے ناظرین کی آگی کے لئے ذیل میں چندایک آیات کریم درج کرتے ہیں۔ ﴿ أَمْ يَقُوْلُوْنَ ا فَقَرْمَهُ * قُلُ إِنِ افْتُرَيْتُهُ فَعَلَّى إِجْرَامِيْ وَأَمَا بَرِيَ كُلُّ رِ مِسَّا جَعِي مُوْنَ و يعنى كميايه كتي بيركواس دنبي) في وقرآن مجيد) بطورانترار كي بنابیا ہے توکہ کداگر میں نے برکتاب بطورافترار کے بنائ سے قواس جُر م کی سزا بھے ملیگی اورمین متھارے جرمول سے بری ہوں (سورہ مود) ب. وُ مَنْ ا طُلَكُرُ مِسْنَ ا فُلْكُوا مَ عَلَى اللّهِ كَنِ بَّا وسوره العنكبوت ياره ٢١) بینی کونظالم ہے اس خص سے جس نے اسدتعالی پر حبوط باندھا۔ ج - قَلْ كَعْلَى مِاللَّهِ شَهِيْدًا أَبَيْنِي وَ بَنْيَكُو النَّهُ كَانَ بِعِمَا وِ لا خَبِيْرًا تبصيدًا ٥ (بني اسرائيل) كرميرا اورتهار درميان العدنعالي كافي واه سيدوه لين و سے خبردار اور اللے حالات کو خوب دیکھنے والاسے (سووہ صاد ن کی ما مُدکرے اور کاذبوں کو طاک کرے ابن گوائی دے گاکہ سچاکون ہے اور جھوٹاکون)

وَلا يَعْنَى نُ عَلِيمِهُ وَلا تَكُرِي نَسَيْقِ صِّمَّا يَمُكُرُ وْنَ وْإِنَّ اللَّهُ مَعَ الَّذِينَ اتَّقُوا قُالَّذِيْنَ هُمْ مُعْمُيسِنُونَ ، مِني رَتْ عَلَين مِواوير كَدِي ورأن كى تدبيرون سے تو سلکدل ند ہو شخصیت اسد تعالی ان لوگو سے ساتھ ہے جو تقوی کرتے میں اوران لوگوں کے ساتھ موحسن ہیں (سورہ محسب لی یارہ ۱۲) م - رُبِّنَا افْتُحُ بِكِنْنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَانْتَ خَبْرُ الْفَاحِيْنَ ويني بے پروردگار ہمارے حکم کردرمیان ہارے اور درمیان قوم ہاری کے ساتھ حق کے اورتو بننر حکم کرے والا ہے د اعراف بارہ 9) ن- قُلِ ١٤ عُوْ اشْرَ كَا تُكُدُّ نُتُمَّ كِيْدُ وَ نِ فَلا نُنْ فِطْنُ وْنِ وِلاَّ كُولِي كُلاَّةُ الَّذِي نَزَّلُ ٱلكِتُبُ وَهُو يَنْوَلَّى الصَّلِحِينَ وينى كَمِ إِلا وُتُم نَرِيونَ لِيَاكِو مير جنگ كرومچه سے بس مت دهبل دومجهكو . تحقیق میرا دوست الله سے جس ي كتاب أنايى بعداوروه صالحبين سے دوسنى كرتا ہے (سورہ اعراف يارہ 9) ك - و يَنْصُ كَ اللَّهُ نَعْمُ اعْنِ بِي ﴿ (سورة الفتح باره ٢١) بعني اوراد مناماً تىرى زېر دست مردكركى -لَ - كُنَّبَ الله م كَا غُلِلَتَ أَنا وَرُسُلِ م إِنَّ الله وَيَ عَن يُوكُ ورسورة المجادلانة (نرجم) لكه ركها بخدان البتّه غالب أول كا مِن اورمغيبر مبرك سخفين العدغالير م- إِنَّا لَنَنْصُ رُسُكَنَا وَالَّذِي بْنَ أَمَنُوا فِي الْحَيْوةِ اللَّهُ نَيَا وَ بِوَمَ يَقُومُ الْإِ رسوره مومن باره ۲۴) ترجمه تخفیق م البته مرد رسینتے بیں پیزبروں کو اوراُن لوگوں جوایان لائے نیج زندگانی دنیا کے اور اُس دن کہ کھوٹے ہوں گے گواہی دیئے

و- وَ لَقَدُ سَبَقَتُ كَلِمَتُ الْعِبَادِ فَاللَّمْ سَلِينَ - اللَّهُ لَهُمُ الْمُنْ فَيُنْ فَيَ فَيَ اللَّهُ (سوره والصَّفْت إره ٢٣) نرجه اور تحقيق بِطَ كُذرى بِ إِنْ بَارَى واسطَ بَنْدُولُ اللَّهِ بِنَدُولُ اللَّهِ بِنَدُولُ اللَّهِ بِنَدُولُ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

لبُسَر اللَّكَ بِكَا مِن عَبْلُ كُلُّ (سورة الزُّم يارة ما لا) "توجيل كي البين المدنعا لو فرآن كريم مين ايسي ايات بحشرت مين اورسي يسي أبات كريم من جن كي طرف ميسي إدرى مطلق نوجه نهيس فرمائے انكى اس عدم نوجه كى كى وجر بر ہے كدان آيات ميں حصرت بنى كريم كى ئ بروه د لاُما بِيَّ عِنْ مِن جِهِ نهام البيارعليهم السلام كي صدافت <u>ميما</u> بالبيدعا فيسلم خدائے بعالیٰ کے صاد ف نبی منھے کیونکہ البد تعالیٰ نے ابھی اسی طبح بمک بڑھ چڑھ کرنصرت فرمائی جیسا کہ عہرعتین کے انبیار کی نصرت و تائید فرمائی گئی تھی۔ اب ، اركىسى مر بان ان آيات كى طرف توج فر ما ربى تو محرصلى المد عليهُ سلم كوف السير تعالى راسته رسول ماننایر تا ہے کیونکہ اگران آیات کی دلائل کا مجل کے ایس تو ان کوخور لینے مالے مسلمات روگردان کرنی بُرتی ہے ادر کتا ب اقدس کو جھوٹا ما نالازم آتا ہے مسبحی دوستوا جس أب بنجابل عارفا ندسے كام ببكرت كوجيعياتے ميں اور نهبيں جا ہنے كرا بكا را ز طست از إم ہو اُسی فدر بھارے دل میں تن کا جوش ہے۔ سنتے صاحب اسم ایک اور پنہ کی بات مکہتے عنیت کاس طیم استان نبی المام ہے جو اسرائیلی شریبت کا لانیوالا اور بیود و نصاری کامسار صادف نبی ہے مینی حضرت موسی علیالسلام پر ازل شدہ ایک اورمىيار بيش كرت مي اس كورسي بهي آيكو ببغيبراسلام صلى المدعلية سلم كى صدافت كا فال ببؤا يُريب كا ملاحظه مواسَّشنا ماب١٨- ورس ٢١ و٢٢ در ادراً رَسْطِيعُ دل مِن كم بیّن کیونکر جانوں کہ ہے بات خداد ندکی کہی ہوئی نہیں نو جان رکھ کرحب نبی خدا وند کے نام سے لے اور وہ جو اس نے کہاہے واقع نہ ہو ایررا نہ ہوتو وہ بات خدا وندنے نہیں کمی شاخی سے کمی ہے تو اس سے رت ڈرئ خدا دند کے اس کلام کا خات ی بچی نبوت کی منشکو کیاں صریح جھوٹی کلیں تو ایسا نبی کا ذب اور جیڑا ہے لبکن اگراس کی پیشگو کمیاں درست نابت ہوں نو وہ سجا نبی ہے بس معیا رامزائے مطابق

بغراسلام صلی اسد علی سلم ضرائے تعالی کے راستیازی ا بن ہوتے میں

رسالا براکی گذشت ندان عن بین م اس امر گاانلها رکر شیخی بین که قرآن کریم بی جندر انبیاد وامم سلف کے دافعات بیان ہوئے ہیں وہ سب نبی کریم صلی احد علیہ وسلم کے متعلق بیٹیگو کیاں جب ان کا ستعلق بیٹیگو کیاں جب ان کا بین کا بین کا بین کا بین کا بین کا بین کا کا کی کئی تصیب جبکہ ان کا بیروا ہونا واہم میں بھی نہ اسکتا تھا بلکہ برعکس اس کے حالات اس امر پر دال سے کہ یہ بیٹیگو کیاں جب باتیں یہ بیٹیگو کیاں جو کیاں گئی کے ایکن انجام کار لینے وقت بر گینچکر یہ سب باتیں یہ بیٹیگو کیاں کا بورا ہونا ہی اس بات کا ثبوت تھا کہ محد صلی اسد علیہ سام خرا کیا گیا گیا ہے دار ستار کہم اور قرآن مجد ضرات بن کا ثبوت تھا کہ محد صلی اسد علیہ سام خرا کیا گیا گیاں دوسرے معیار کے مطابق بھی حضرت بنی کریم صلی اسد علیہ سام اسد تعالی کے سے اس دوسرے معیار کے مطابق بھی حضرت بنی کریم صلی اسد علیہ سام اسد تعالی کے صاد ق رسول ٹا بت ہوتے ہیں۔

معرز زاظرین! جن بینیگوئیوں کا ہم گذشته اشاعت میں در کررچیے ہیں وہ اینی واقعات تھے جن والحق کی اس مقط المث واقعات تھے جن کو اس مقط المث واقعات ترکی کے ساتھ ما المث اور ساسبت نفی اگر جران بینیگوئیوں کا پورا ہونا ہی المحضرت میں الدعلیہ سلم کی صدا کا ایک بڑا تبوت تھا تا ہم اس نبوت کی مزید تا ایر کے سائے ہم یہ نبلا دیناطر دری سبھتے ہیں کو ان تمنیلی بینیگوئیوں کے علاوہ گھلی گھلی بینیگوئیوں کے ساتھ پوری ہوئی تعییں جو اس قسم کی بینیگوئیوں کی ساتھ پوری ہوئی تعییں ۔ گو اس قسم کی بینیگوئیوں کی ساتھ پوری ہوئی تعییں ۔ گو اس قسم کی بینیگوئیوں کی ایک بڑی تعداد پینے سفیمون اشاعت اسلام میں بعنوان ایک عظیم الشان معیر وی تبیلے درج کرنے ہیں ۔ ملاحظ ہو ربو یو نبرہ ابن ما و مئی سنالاء

تام اس نوع کی چند ایک بیشگوئیاں ہم بہاں جسی درج کرنے ہیں تاکہ آپ کو معلوم ہوجائے کہ وہ کسی زبر درست اور کھلی کھلی بیشگوئیاں تقبیل جن کا انحضرت صلی العد علیہ سلم کے کہ معظمہ اور مدینہ منورہ بین اعلان فر بایا اور بیھر وہ بیشگوئیاں پوری بھی کمیسی کا مل اور بیش صفائی سے ہوئیں - لیکن ان پیشگوئیوں کے اندراج سے قبل ہم آپھی نوم ان کی فرم ان کی فرم ان کی فرم ان کی طرف منعطف کر النے میں جن کا حوالہ ہم ابھی دے چکم بی ایک نوم ان کی طرف منعطف کر النے میں جن کا حوالہ ہم ابھی دے چکم بین ان آبات کی طرف منعطف کر النے میں جن کا حوالہ ہم ابھی دے چکم بین ان آبات کی مقرم ند

حفاظت اور کامان کا وعده فره یا تفاکیا کوئ عفی خواه وه عیسای می کبون نه بواس حت سے اکارکرسکناہے کہ خرضدائے تعالی نے ہم موعودہ نصرت - حفاظت ورکامیا ہی نى كريم صلى الدرعاية سلم كوعنايت فرمائي- الرسلين و عدور كا ايفاكيا-يس برايات بحا کے خود بیشکو کا س تقبیں اور ان کے مطابن اسدنغالی نے نبی کریم صلی اسدعلیہ وسلم کو دشمنوں کے ماتھ سے محفوظ رکھا ۔ ایکی نصرت کی اور آخر عظیم الشان کامیابی عنایت فره ی علاوه ازیں ذیل میں چندا ک اور میشگو ئیاں دیجا کتی میں ۔ جب سغم ضداصلی اسد علیه سلم کردر اور بے کس مقص تو اسد نعالی نے آب کو مفصار ذيل وحي سي تستى دى - فر اب ا مَا وَدُّ عَكَ رُبُّكَ وَمَا قَلَى - وَ لَلْ خِرَةٌ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأَجِلَّ وَلَسَوْفَ يُعْطِينُكَ رَسُّكَ فَتَرْضَى ﴿ سُورة الضَّى يَارِهِ ٣٠) تَرْجِهِ نِينِي چھوڑ دیانجھ کورب تیرے نے اور نہ ناخوبٹ رکھا۔ اور البنہ تیری عمیلی مالت تیری میلی کا ب - اكيس الله أبكا فِ عَبْل كا ترجه - كيا الله نعال ين بندے وحوصل الله عليدملم) كے بيئے كافى نبيس - سورہ الزمر مارہ سوم ج - إِنَّ مَعَ الْعُسْسِ يُسْرًا - بيني تيرى موجوده تلكى كيداسانى كون نے والے من - سورہ الانشراح ارہ سا-د- فَلاَ يَحْسَبَنَّ اللَّهُ مَعْلِفَ وَعْدِيهِ رُسُلَهُ - إِنَّ اللَّهَ حَيْنِ يُزَّ ذُو انتقام دابراسم - ٤) ترجه بن بركز مت كمان كركر المعتمالي ان وعدول کا خلاف کرے گا جو وہ اپنے رسولوں کے ساتھ کرناہے۔ شخینن الله غالب اور (رسولوں کے وسمنوں سے) انتقام لینے والاسے۔ م - جب مکتر میں مسلما نوں کو مرطرت سے ابذاء دی جا رہی تنفی ۔ اور محض ضراتعا كواك لمن كجرم مي أنبرطره طرح مح مظالم وراع جائے اس وقت فدا تفالی نے سلمانوں کوفرہ یا کواگر وہ ہجرت کریں گے اور ضدائے تعالی کے بیٹے لینے

MY.

و ر وطن كوخر ما دكبيس مع تو أن كواس ورلى دنيا اور آخرت بي بهتر انعام اور برکتیں دیجائیں کی دنیا کے انعامات نو تاریخ بتلاتی ہے عقبلی کا اندازہ اربعہ عدہ سے لگایا جا سکتا ہے بہر حال ایسے ارشے وقت میں اللہ نغا نظلوم ممتضى بعرسلما فول كوئ مع خوش أستقبل كى لوى دبيوى أبكه مركز بیشکوی مرکسکتی تفی مدین الفاظ تسلی دی اور فر ما ما - وَالَّذِيْنَ هَا جَرُوْا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلِمُوا لَنُبُوِّ نُنَّهُمْ التَّ نَيْأَ حَسَنَكَ " وَلَا جُرُالًا خِرَةً اللَّهِ مُ لَكُ كُانُو ا يَعْلَمُو نَ لَا الَّذِيْنَ صَبُرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتُو كُلُّونَ ٥ رَحِل -ركع ٢) جولوگ وُشمنوں سے ظلموں سے ستا یا جاکر خداکی را ہ میں ہجرت کر بیگے امید تعالیٰ ایکو اسى دنيا بين اجمى عِكْم و ك كا اوراً خرة كا اجراس سے بھى برا ھوكر ہے كا نشك وہ جانتے۔ بینی دہ لوگ جوصبر کرتے ہیں اور استے رب پر مجروم کرتے وَمَنْ يَبْهَا حِرْرِنْيُ سِبيلِ اللهِ يَجِدُ فِي الْاَرْصِ مِنَ اعْمًا يُعْبِرًا وسيعك لله اور جوشخص اسدنعالي كى داه بين بجرت كرنا بعده زمین میں فراخ جگہ اور کشا دگی یا دے گا جبکو شمن کی کرجلیں - (نیا، عظا) ١- سنمراسلام صلى المدعلية سلم في فعل عن تعالى سے خبر ياكر يرا علان كيا تعاكم أبكا مذب بالبيكا اور تهام اديان باطله مغلوب موكر لمياميث مرجا بيس كے . ير مينگوى بايس وقت کی گئی تفی جب اسلام ایک نوزا کیده مجیم تفا اور با دجود اس صغرسن کے دنیا کا برفردیشر اس كا ذسمن اورجانی وشمن نفه استخص به جا منا نفاكه جهال موقع بائے جھٹ اس كا كلا كھو دے ایسے وقت خدائے تعالی نے وعدہ فرایاکہ یہ بچہ جوان موگا سب برغالب المبیکا راستی کا بول بالا اور جموث کا منه کالا بوگا چنا نیداس طرح ارتنا د باری بهوا-١- وَقُلْ جَاءَ ٱلْحَقَّ وَزَهَنَ الْهَاطِلُ إِنَّ ٱلْبَاطِلُ كَانَ زَهُوْ فَيَّا ربنی اسرائیل - 9) اور کئر و سے کہ اب حق آگیا ہے اور اس حق کے آنے سے باطل ما بود مرقاً - بَلْ نَفْذِ فُ مِأْ كُنَّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَنْ مَعْهُ فَإِذِ الْهُوزَافِقِ (انبیار ع) بلکہ م ت کو بطل کے اوپر پھینکیں کے سے حق باطل کا سرز ر میکا ج- يُرِيْكُ وْنَ لِيُطْفِئُوالْوَرَاللهِ بِأَقْواً هِمْ مُ وَاللَّهُ مُتِمَّ لَوْدِم وَ لَا كُيرًا كَا الْكُيْفِي وْ نَ هُ وصف ع) درسن عابت بيك الخام الله اسدتعالی کے فرکز مجھادیں احد اسد نعالی لینے فرکو بوراکرنے والا سے نوام کا فراس کم ٧ - جب بنى كريم صلى السرعلية سلم ابسى كمديس بى ستقداب برطيع بدكش برب اوراب وشن برطرح زبر دسنت وطاقة ورقيطي سوقت بي المدنغال نے آپيونسکيں دی ادمات وشمنول كواسي زبان يسيح يلنج ولاياكه وه ابني كوسششون اورمنصو بور مين درا بهي كمني كرب اور پور وزورسے خالفت کرلیں میکن یا در کھیں کے جس پودے کو دہ ای دہمنی کے تبرسے کا منا چاہتے ہیں دہ چان سے سی زیادہ سخت ہے کسے کا منے کی کوشش نفول ہوگی دہ بچولیگا بھابیگا اور نخل بار در سوگا کیو کماس کا بھران اور مالی خود خدا ہے زبر دست اور فہا ہے۔ ناظرین ای نیل کی ایت کو فاضطہ فرا میں۔) قُلُ لِقُوْمِ الْحَكُوا عَلَى مَكَا نُرْتَكُمْ إِنِّي حَامِلَ فَسَوْفَ تَعَلَّمُونَ مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ النَّلِيمُونَ ٥ (انعام-١١) ترجم (ك بى) توكر ك بيرى قوم جانتك تم سے ہوسكن ہے تم (ميرى مخالفت بين)كونش مَن سبى بين كام مِن لكًا رمول كا- بستمين عنقرب معلوم موما أيكاكه اس المركا انجام کس کے لیئے ہے دینی انجام کارکون کا میاب ہوتا ہے) تحقیق طالم بامرادسیں

الدي

) وَإِذَا تَتُلِي عَلِيهِمُ إِينَّنَا بَيْنِتِ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُ وَاللَّذِ يُنَ لفَى ثُقَيْنِ خُنْرٌ مُّقَالًا فِي آخْسَنُ نَبِ يَاهُ وَكُمُ اهْلَكُ لَهُمْ مِنْ قَرْنِ هُمْ أَحْسَنُ أَنَا تَأْ قَرِي ثَبِيًّا هُ رمريم - م اورجب انبر بهارے نشان پڑھے جانے ہیں نو کا فر مومنوں کو کہتے ہیں کہ دونون ک سے کون ریادہ ایمی صنیت رکھا ہے اور کس کی جماعت بہتر ہے۔ (انکو اپنے جمعے لِبِنے عزّ وجاہ پرمغرور نہیں ہونا چا ہیئے) ہم نے اُن سے پہلے کئی ایسی سنگنول کو ملاک کیاہے جو اپنے ساز وسا مان اور اپنے منود میں ان سے بڑھے ہوئے ہتھے۔ حتى اذات آوْ اماً يُوْ عَدُونَ فَسَيَعَلَمُونَ مَنَ أَضْعَفُ نَاصِرًا قَوَا قُلَ عَدَدًا ٥ (جن -٢) بيان بك رجب ديميس كَجركم وعده دیئےجاتے ہیں اُس وفت اُن کو معلوم ہوجائے گاکہ کو ن لینے مدد گاروں کے لحاظ سے کمز ورہے اورکس کا جنھا مخفور ا ہے۔ ہمارے ناظرین اس بات کو صرور یا در رکھیں کہ مذکورہ بالا آیات کا نزول مکیمیں ہوا اور بابسے وقت ہواجب مسلمان نهایت ہی کمز وراور بے پر مقعے اور کیکے دلتمن طافت کے پورے ورج پر نتے جیساکہ خودان آبتوں سے نا بن ہوناہے ۵ - جب الخصرت صلی المدعلية سلم چارون طرف وشمنون ك نرغه بين فضاورد شمن بھی بلسے و ہرونت آ کے خون کے پیاسے تف اُسوقت عالم النیب خدانے آ سے دعدہ فرایاکه اس کا طاقتور الق آ کے ساتھ ہوگا اور آ کے وجود باجود کو دشمنوں کی قاتلاند تدابيركانرس محفوظ ركها جائبكا اسد تعالى كابدوعين مفصار ذبل الفاظ مين مازل يَايَتُهَا السَّسُولُ بَلِغُ مَا ٱنْزِلَ الْمُكَ مِنْ رَّبِّكَ وَ انْ لَمُوتَفَعَلُ فَمَا بَلْغُنْتَ يِسَالَتُهُ وَاللَّهُ يَغْصِمُكَ مِنَ النَّاصِ وَالْمُهُ-١٠)

ك رسول جركي نبرت رب كى طرف سے نيرى طرف الاراكبا ہے وہ تو بننجادے اور اگر

P

MMM

نے ایسا ندکیا تو پیمر تُونے اپنی رسالت کو بنہں بہنچا یا راور لوگن کی عداوت اوراپنی جان كافوت بيجي نبليغ كے كام ين فردك كيونكه) المدنغالي لوگوست بيج بحار كھے كا-بهاں پر بہ یا دیے کہ نبی کر بیم صلی اسد علیہ سلم کی زندگی نه صرف میدان جنگ میں جما که دشمنوں کے ملوں کا نشا نہ خاص آپ کا وجو د ہو تا تھا۔معرض خطر ہیں تنفی بلکہ ہرونستا کی جان ہمیلی بررمنی کیو کم مکہ اور مدینہ وو نوں جگہ کے وشمنوں کا سمیشہ ہی خیال رہا کہ اگر النحصرت صلى المدعلية سلم كوش ببدكر دياجا كئے تو اسلام كا خالمہ بروسكة السبح اوراسخ بال فبكاسسلام ك وتتمنون ف اكثرا وقات حضرت نبى كريم صلى المدعا بيسلم كي قتل كم منصفيا كيئه الكن غدائ تعالى ف حسب وعده م وفعدير اب كومعفوظ ركها اور وسمنول كو ا ناكام ونامرادكيا- ع وه سي وعدول والامنكركها كده بين ف ب - حضت نبی کربیم ملی اسد علید سلم ابھی ملّه میں ہی نقص اور آئے مشھی بھر جاں شار مرمد بن برستوں کے النے سے سرطرے کے مظالم کانشانہ بنا کے جا ہے ستھے ایسے نازک وفنت میں آنے اسد نعالی سے خبر کی کہ بدا علان کیا کہ بنت پرسنوں کا ام و نشان مث جائے گا اوراً انکی زمین برمسلمان قابض ہوجائیں کے چنا پند جن می ایات میں یہ بیشکوی ہے ١- وَلَقَانُ كَتَبْنَا فِي النَّ بُوْرِمِنُ بُعُدِ الذِّكْرِ انَّ أَلْأَصْضَ يَرِثُهَا عِمَادِي الصَّلِحُونَ ٥ (انبيار - ٤) اور سم زبر مين نصيحت كے بعدير بلے سے لکھ دیا ہے کہ زمین کے وارث میرے صالح بندی ہونگے۔ ب - لَنُهُ لِكُنَّ الظَّامِيْنَ ه وَ لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْكُرْضَ مِنْ بُعْدِ هِمْ ا دابراسیم -س) ہم عزور ظالموں کو بلاک کریں گے اور اُن کے بعد تھیں زمین الی آبادکریں گے۔ ے ۔ استحضرت صلی اللہ علبجہ سلم کے واقعات زندگی کے اسولہ فران کریم میں آپ کی وفاق کے بعد بین آنبوالے دفوعات کی بھی پہلے ہی سے خبر ہیری کئی تفی اور فر ا اکبا بھا ا د نبی کریم ملی اور علیهٔ سلم کے بعد میں اسی طرح خلفار مو سے حظرے حضرت موسی علیالسلام

کے بعد مہوئے منفے - اور یہ کران خلفاد کے ذریعہ سے ایسے خطرات و فتی کا قامے قمع کی جائے گا جو ایک وقت یہاں کک زور پکڑ جائیں گے کہ اگر کوئی زبر دست ما تھ نہ دیا جائے گا اور دست میں معرض خطر میں ہوگی ۔ جس آبت کر بمیر میں بریشین گوئی ہے قو خود اسلام کی ہستی معرض خطر میں ہوگی ۔ جس آبت کر بمیر میں بریشین گوئی ہے ۔ م

وه حسب ذیل ہے۔ وَعَدَ اللّٰهُ الّٰهِ اللّٰهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللّٰهِ اللهِ اللهُ اللّٰهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ الللّٰمُ اللّٰمُ الللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ

بھراً نہیں امن دیگا۔ وہ میری ہی عبادت کریگئے اور میرے ساتھ کسی کونٹر کمی نہیر کویٹنے اور جواس کے بعد کفرکریں گے وہ فاسق ہونگے۔

اس آیت کربیہ سے صاف معلوم ہوا ہے کہ حضرت نبی کر بیم سلی العد علیجہ سلم کی عین جیا میں بی البیر بی اللہ اللہ بیک میں بیا یا تھا کہ اگر چہ مسلمانوں پر ایک و قت سخت ابتلا اللہ بیک لیکن خدا کے نعالی اُن کی دستنگیری فرمائیکا الد ڈ کھکا ہٹ کے بعد دوبارہ اُن کو مضبوط اور یا استقلال بنا ئیکا اسلام پھر انحفر نصلی العد علیج سلم کے مبارک زمانہ کی طرح آ ہے جانشینوں کے ماتحت بھی ویسے ہی بھولے بھیلیگا دور ترقی کر ہے گا۔

۸ کلام پاک قرآن کریم کستعلق اسد تعالی نے و عدہ فرمایا تھاکہ بین اس کی اہد الآباذیک حفاظت کروں گا اور اس کتاب کا وہ حال نہ ہوگا جو دو سری گتب سما دی کا ہوا ہے جنائج فرایا - اِمّا فَحَتُ نَرِ لَنَا الذّ کُنَ وَ إِمَّا لَهُ لَحَا فِظُونَ دَجِر - ۱) ہم ہی نے بتر قرآن الله کا فرایا - اِمّا نَ فَطُونَ دَجِر - ۱) ہم ہی نے بتر قرآن الله کا فرایا ہے جو انسان کی فطرت میں مرکز دہے ، اول کیا ہے دیا اللہ کی اور اللہ کے واللہ کے اس تعلیم کو یا دولا نے واللہ جو انسان کی فطرت میں مرکز دہے ، اول کیا ہے

7

سَيْعَ بِهِ فَ مَ وَى وَ مَ إِلَيْهِ مِنْ اللّهِ مَ يَسْفُ مَنْ يَسْلَا وَ وَهُوالْعَزِا يُزُالِرُ مِنْ مَ مَن يَفْسَ حُ الْمُوعِ مِنُونَ وَ مِنْفِي اللّهِ مَ يَسْفُ مَنْ يَسْلَا وَ وَهُوالْعَزِا يُزُالِرُ مِنْ مِنْ اللّه روى وَي بِي رَمِين مِي مغلوب برجي مِي مُروه مغلوب بون عي بعد عنقريب كن ايك

برس میں پھر غالب ہو بیگے ۔ اسد نغال کے لئے ہی ہے حکم پہلے سہے اور بیچے سہے اور

اس دن موس بھی نفرت الی کے ساتھ فوش ہو سکھ۔

اس آبت کرمیمیں داویبشگو کیاں ہیں آول تو یہ ہے کہ رومی جوکہ اہل کتا بھے دہ آخر فتی بہر کررمیں گے اور دو تم یہ کہ مسلمان ہی رومیوں کی فتح کے دن فدائے تعالی کی فاص فصرت اور تاکید سے متمتع ہو بھے۔ چنا بنج میں دن رومیوں کی فتح کی خبرا کی اس دن مسلمان بدر کی فتح پر فدائے تعالی حدوثنا کر بہتے ہے۔

ہے اور واحداس کتاب کو کافل حفاظت کی پیخصوصیت حاصل ہے۔

بیارو! نی کریم ملی استعلیت سلم نے جواعلان برسوں پہلے کیا آخر وہ لفظ بدلفظ پررا ہوا پی استشنا کے معیار کے برحب وہ ضرائے تعالیٰ کے راستباز اور اصلا وق رسول محر سے اگر میری متعصب اب بھی نہ مانیں تو ہم کہیں گے۔ سے

مم إينا فربن دوستو اب كر يك ا د ا ب ب به الرانه ما في تو منواليكا خدا

ادر بوراء بوست بط جائل ك

م خیال کرتے ہیں کہ مذکورہ بالا بیٹگو کیاں ہی ہمارے دعاوی کے ثبوت میلائے کافی اوراگر چه قرآن کریم میں ایسی پیشگوئیاں اس کثر سے ہیں کہ اجس ایک اور بڑی تعداد کا حالیا ناتها ليكن طوالت كاخوف مجيه مجرورتا بيه كه محوله بالاحوالجات بربى اكتفالون واضع مے ہے کا آن کریم کی بیٹیکو سیاں حضرت نبی کریم سلی اسد علیسلم کے زمانہ مک ہی محدود مرشمين ملكرائين سينسه واتمات يهى تبلائ كي بين بن كاقعلق أبنده نسلوا اس زمان کے برابر یورے ہوئے بیلے اے میں غرض جو بینے کوئیاں ہم نے بیان کی بین وہ ے اس مدعا کو خوب انابت کرتی ہی کہ توریت کے دوئم معبارے روسے بھی پینم اسلام صلی السدعلبشاله وسلم السدنهالی کے صادق اور راستیاز نبی ٹابت ہوتے میں۔ان میتیگو میں جوبات فابل غور ہے وہ یہ ہے کہ بان پیشکو کیوں کا علان ہوا تو مالات سرگز مرکز اس بان كوخيال مبيب لاسنے سے بھی منتقاصی نه ننھے كركہمی اُ منه كامتيم دسكبین بے زر ہے برمدثیا اس عومن پر نبنچیگا جس کا اُسے وعدہ دیا جانا ہے مگراخر ہوا وہی جو برسوں پہلے شائع کیا گیا تھا اس سیئے اگرامتننا باب ۸اورس ۲۱ و ۴۶ کی عبارت صبیح اور سیمی ہے ادر مسیمی صاحہ بهى ركھتے ہيں تو اُفكو لازم ہے كہ جبل حمد عتين كالها مات كو خداكا كلام مانتے ہيں اور عمد عتين كَ الْبِياُّ وَكُوسِيعِ رسول جانبة مِنْ اسى طرح فرآن كريم كومبى الله كى پاك كتاب اور يينم براسلا صلى المدعلية سلم كوغداكا سبيارسول نفين كري عبیای دوسنو ایت تثلیث کے فائل اور تین کے عدد سے فاص محبت رکھتے میں اس ایمی خاطر پیلے دیومد باروں سے علاوہ ایک اور نیسرا معیار سمی پیش کرتے ہیں۔اسکی روسیہ بهمی آت کو تسبلهم کرنای^{ز م}نگا که عرب میں مبعوث ہونیوالا ٹی د افعی ''وہ نبی ⁴مکھا ہے۔ اوركون كايتفركما كياس، ويكفي عدعتين كيانجوس تاب يني استثنا إب ١٥ ورس ١٥- ١٩ میں مکھاہے کرد میں ایکے لیئے ایکے بھائبوں میں سے نبخہ ساایک نبی بر اگر د بھا۔ اپنا کلام أَسْكَ مُنهُ مِين ذَالُون كَااور جِرَكِي مِين أُسِهِ زِيادُ لَ كَا وه سب أَن سنه كے كااور ابسا ہوگا كہ جو دى مېرى اتوں كوجنېبى دە ميرا نام لېكے كهيگا نائىنيگا تومين اس كا حساب أس سے كوں گا

المدرالدكس صفائ سع بنا إلىت كرار أيل ك بهائيون من بيدا مونواك بني كوشن

مريونان بي المسيح صاحبان كو

مدائے تعالی کے فضب میں مبتلا ہو بھے اور اُن سے جوابطلبی کیجا میکی ۔اگر سیمی صاحبان ذرامجى ق كاياس مواتوه مركز مركز الخصري ملعم كانسبت زبان درازى نكرت. دوستو! أكرسورج برخاك والكركية ونياكي المحصيح جيا يا جاسكتاب تومكن ب كم یدامر بھی پوسٹ بیدہ رہ سکے کہ بی کر بیم سلی اللہ علیتہ سلم سے نام شمن آبیکی آبھوں سے سامنے الاک ونباه مرسع أن كانام ونشان صفحه منى سدك كيا-كيكن نه سوج عيميا يا عاسكنات نه اس حن سے ابکار ہو سکتا ہے کہ استحفرت صلی العد علیے سلم کے وقعمنوں سے العد نعالی خوب حساب سیا. اگر قرآن كريم اسلام كے شمنوں كى بر مادى وتباہى كى بيشگو كياں ناممى كرتا اهر وبال انتاريًا إكنايتًا بهى أن كاذكرنه مهومًا توتهي وافعات صبحهاور باليبل كاس نيسر معيار كرمطابق مسبى أدگور كومناسب تصاكر يغيبر عربي صلى المدعلي سائم صدق دل سي ایان لاتے اور اپنی مسلم سیائیوں کو ہب کیشت مڑلے ہے۔ بیکن قرآن طرح خدا کی کامل کتاب ہے اس طرح اس میں راستی کی ا ببدے لئے ہر بات بوضاحت بیان کی گئی ہے اور نبی کریم صلی المدعلیدسلم کے شمنوں کا قابل عبرت انجام بڑی صراحت سے ظام کیا گیا ہے۔ ادری أتخضرت صلى المدعلية سلم فتمنول كاتباي دبرإ دى كے تعلق جو بيشگو كياں قرآن كريم ميں ہیں وہ آغاز اسلام اور آغاز مخالف ، کے دقت کی گئی تغیب ایسی پیشگو کیاں تو قرآن کر مم میں بخرن مي نيكن ممرن چندايك آينين ذيل ين رج كت مي -سَيُعِيْبِ الَّذِينَ اجْرَمُوْ اصَعَاحٌ عِنْدَاللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا سَكَا نُوْ الْمُحَكِّمُ وْنَ ه مجرموں (یعنی وشمنانِ اسلام) کوانکی بدندبیروں کی وجہ سے الّٰ كى طرف سے ذلت اورسخت عذاب بنچيكا (انعام - ١٥) ب َ إِنَّهَا تُوْعَدُ وْنَ لَا مِنِ ۗ قَامَا ٱنْتُهُ مِمْ عُجِينُ مُنْ وَج دا جاتا ہے وہ ضرور آنے والا - بداورتم عاجز کر نیوا لے نہیں مور (انعام) ج- وَ الَّذِيْنَ كُنَّ بُوْ إِبِالْلِيِّنَا سَنَسْتَكُ دُجِهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعُلُمُ وَ أَمْلِيْ لَهُمْ إِنَّ كَبُيرِي مَيْنِينٌ و واعوات - ١١٥ اورجن توكون في ماركو نشان و مشلا بالهم أن كودرجه بدرجه عذاب كيطرف تعينجيس مع بالسطرين

حاصل کلام پرمنجبار الام ملی اسدعائی سلم کی سچائی ایسی بین اور اَظرمن الشمس ہے کہ م مس سے کوئی ذی فہم انسان تو قطعًا ایکار نہیں کر سکتا۔

موسى على السلام سے مفاكہ جوبيرے مام سے إيك لفظ بھي جُموت مُوت بنائيكا مَن لُسے تباہ اور الك كرو بكا ليكن أب وبى مرعى كى ايك ما نك والى شال يرهمل كرك غداك ول ك خلاف برا یں کے جاتے ہیں کرمینم اسلام صلی اصد علین سلم تے معاذ اصد ایک پوری کی بیری جھوٹی کتاب بنائ اور پھر دنیاسے کامیاب اور فاتح ومنفر ہو کر رخصت بھی ہوئے۔ ہم آ ہے یہ بہھتے بن كدارده ميع نى نيس تح اور آن أيكى اپنى بناوكى مدا كاكم بوانبين تود ه كيون نوريت مع معیار کے مطابق بلاک نہوئے ؟ کیوں وہ برابر ترقی کرتے گئے اور آخرسیے رسولوں کی طرح اکامیاب و بامراد موکراین طبعی موت سے فوت ہوئے واگر با وجو د جھوٹا ہونے اور خداکی ندکھی ہوگ بات كينے كوكي شخص إمراد ومنصور موسكتا ہے تو بير آب بائيبل كوس ميں صاف لكھاہے كرجموماً بنى غضب ألى كامود وبوتاب - كيول ايك نسوخ كتاب بمحك حراغ كي نفرنهي كرست -باليبل كيداعظو إسبح كي رستارو إلا خداكى بادت بي الله وارث بونيك معيو إلا تم خاه يديك فلام مویا لیومقراور کالون کے بیرو ہم تم سب کوایک خدالگنتی اور نمایت سچی بات کہتے میں یو ننی تنبيل بلك ولائل كے ساخة تابت كرنيكے بعد تھارے كوش گذاركرتے بيس كداكر وہ كتاب جيے سلمان فذاكا كلام بحصة بي اورجود نياميس ايك نظير تبدلي بيداكر جبى يحسبى نام بيشكوكيات في كليس اورا بنك برا بركل ري مي اور اگروه بى عسكم تول كے ماننے ميشہ خدائے تعالى كا نعل أورنفرت بى اورج مرمبكه فانح اوركامياب اورم رهام بينظفرومنصور الممعارب فيال ميموثا المن ويمريه اننا برك كالأبكى إلى المبل معة ب بغل من د باكر فدا كا كلام خدا كا كلام بكارارت بي بلاشك وشبه كاسرصليك سمع كى مصداق ع ع أسكى مرات فقط جعوث كايتلا ذكلا به

شرورمی اطلاع ۱۰ سے چونکہ مولوی فلام امام عزیز الواعظیں سکرٹری انجین احریہ منی پر ملائسام انجین کے کام میں دیسی الدکوشش سے کام لیتے ہیں ۔ اور بہت فلص ہیں۔ اس بینے اسام کی دیگر انجمنوں الدا حباب کو اس طرف توجہ دلائ جاتی ہے کہ دہ مولوی معیا حب موصوف ملکر کام کیا کریں۔ اور دلیسی عاصل کرے مشکور تو اویں۔ الدکہ وہ اپنے چندے انجین احمد یدمنی پر راسام کی دمان سے بہاں بھجوائیں اس کا یہ بھی فائدہ ہوگا کہ اسم نعلقات بڑھیں گے۔ معمد کی سازت کا بھر انہاں اس کا یہ بھی فائدہ ہوگا کہ اسم نعلقات بڑھیں گے۔ معمد کی سازت کا بھی فائدہ ہوگا کہ اسم نعلقات بڑھیں گے۔ معمد کی سازت کا بھی انہوں کو انہوں کا کہ اسم نعلقات بڑھیں گے۔ معمد کی سازت کا بھی کا دیا ہے۔

مابهواريورط

کول د- ایثار براکست-م کی ترقی کی ج^و هر ہے۔ بی وہ اللّٰ بهم اکر صحابه رضی استونهم نے اپنی جانیں دین کی راہ میں قربان کر دیں-اور مترتب ہوئے جوانک ایک دنیا کو حیرت میں ڈال سے میں ۔عرب ستان کے بہتے والی ایک فوم ۔ نے جود نیا کے مهذب مالک کے نیز ن تعیزیر يُستم وكاراك نايان دنياس كردكا برولت ہی ہتے جس کی بھی تڑپ ایک مز کی معلّم نے ان کے دلوں میں پیداکردی تنفی ۔ یہ ام لمان نوم کی بنیا دی اینٹیں تھیں - اور اگریہ بنیاد ایس مضبوط اورمحکم نہ رکھی گئی ہو تی تو یہ قوم جھی کی فنا ہوگئی ہوتی ·اور مخالفت کی تُند ہوا وُ ں اور طو فالوٰں نے اس کو کہھی کا رہنج د مین سے اکھاڈ کر میںبنگ دیا ہوتا۔ گرنہ بس جس عمارت کے کونے کا پتھر ساری نبوتوں کا موعود نمی ہے اور حس کی بنیادی ابنٹیں وہ فدوسی منفے جوایک کا مل مزکی کے انھ سے پخت ہو چکے منفے اسکودنیا اورونیا کے لوگ بلانہ سکتے تھے۔ گر ترون اولی کے مسلمانوں کی بعدیہ روح کم موتى على كنى - يها نتك كداس آخرى زانيس بيية جى نبيس لك سكتاكه يرسنان انى ركوس بقش فدم پر چلنے والے ہیں جنہوں نے وہ پہلے نمونے د کھا۔ ئے نفے۔ گروہ خدا علیہ نے اس عارت کی بنیا دایسی محکم رکھی تھی اس نے ہی بہجی مقرر کر رکھا تھا کہ اس ز مادیم سخص المد تعالیٰ سے ہمکلام ہوکرمسلمانوں سے پھروہ پاک دعدہ لے بو انہی ساری ترفیوں کا راز تھاکہ میں دبن کو دنیا پر مقدم کروں گا۔ خدا کے فضل سے اس ابنا رکے في حضرت مسيح موعود عليدائسال م كي جاعت بس اس وقت بهي يائے جاتے ہفة المبيع كى تعليم كے نيچے احدى قوم اسى را ہر قدم مار رہى ہے جناب مولوی صدرالدین صاحب بی ای بی تی نے حال میں ہی ایک سیجی قربانی کا ہوند and the state of the serve of t

د کھا یا ہے . خاب مولوی صاحب موصوف لا ہورٹر مننگ کالج کے پروفیسروں سا ف بیں کا مرکتے تھے۔فن تعلیم س ان کواللہ تعالی سے ایک خاص ملک ريب بس فابل نه يف كام كرك كهاما ہے اور جہاں کہیں وہ اپنی گورنمنٹ سروس میں حضرت مسيح موعود عليالسلام كى زند كى مين بى اكسدو مرتبه يركسسنش كى كى تقى كه موصوف كوتعليم الاسلام فائ كول كى بيثر استرى يربلا ياجا و-زادہ ترامور فانگی سے پیدا ہو کیں اس کوشش کے پورا ہونے میں ملغ رہیں خراير مل هو وله عن مولوي صدرالدين صاحب ين بعض احباب اورصدراتم ن حياية برسواسال كى خصت كرتعليم الاسلام وى ككول كى ميدما سطرى يرتشريب تّا م برایک سال کی اور رخصنت ^تدا *رکشرصاح* منظور کی. مگراس سے زیادہ تو بہتے رخصت منظور نہ کی- اس دوسرے سال میں شش كى كى كدار منت مولوى صاحب كوسركارى الازمت بيس بى ركفكر المكى خدا صدرانجن احديد كومنتقل كردب مكراس كاأخرى فبصله ببعن فواعد كى روك كى وجسع بيموا مولوی صدر الدین صاحب کی خدمات منتقل نہیں برسکتیں ۔ بس اب دو ہی صور نیں رو کی تغیس با مولوی صدر الدین صاحب اپنی رخصت کے اختیام بدواہی جلے جاتے بإسركارى ملازمت كو يحيور دية -اس كا فيصلدانهول في خليفة المبيئ في انهيل فانتكى ر کا دلوں کی وجہسے ہے فرمایا کہ اگر مولوی صاحب شرح صدرسے ان رکا وٹوں کی بروانیں كرتے اور وہ ركا ذميں الكے ليئے كسى وقت باعث ابتلانہ ہوں تدوہ سركارى ملازمت كوترك امبير جناب مولوى صدرالدين صاحب فشرح صدر سعان تأ ر د کوں کو جو دنیوی زنگ کی نفیس دین کی خاطر قربان کر دیا۔ اب جبکہ وہ ہے قر بانی کر چیچے من نوميرا به ذكرناب فامره ب كم محكم تعليم من وه كس فدر تر في كريست تقيمال مدارس نے سالاند معا مند کے وقت خود مجھ سے گفتگہ کرتے علق ب_ه زرایا تفاکه وه بهترین میدهاسطرون میں مسیم وكسى عده سے عده سكول كى ميد استرى كرسكتے ميں - فود مارے إى سكول ميں ہم

و پھتے ہیں کہ ایمی مگرانی کے نبیجے مکول سطح ترقی کرر اے۔اس سے متعلق اس مونعه برئي اسى فذر ذكركرنا كافى سبحقا بول كرسفن فكبفة المسيح عسن عزيز عبدالح كالمية رس سال بورڈ نگ موس میں داخل کرناہی یہ بتانے کے لیے کا فی ہے کہ ورڈ نگ ہوس میں بچوں کی تعلیمی اخلاقی اور دینی نگرانی کس قدر ہوتی ہے حالانکہ اسوقت بورڈ مگ ہوس سكول سے كوئى أدھ بون ميل كے فاصله برہے اور و ماں سے خصوصًا كر مى كے موسم ميل فيبس ضرور بمحليف بهوني ہے پھر بير جهي نقيني بائے کہ کھانے بينے سے متعلق جر فد ام بچوں کو بین گھروں میں ل سکتا ہے۔ وہ بورڈ مگ ہوس میں نہیں مل سکنا گران كاولول كي ابني جهديروانهيس كى بكداب نواب كالبحول ابجه عبدالسلام جسكى عرقرياً سارس یا بخ سال سے وہ سی اہر ورڈ نگ ہوس میں ہی اپنے بھائی کے ساتھ رہتا ہے۔ میں اس امرکواحا بے سامنے خصوصیت سے بیش کرا ہوں اکد وہ اس نمونہ کو اختیار کریں اور پانے الم مے نقش قدم پر چلنے کی کومشش کریں ۔ بیک سی ماص خص کو مخاطب نبیس کر ابلکسب بھائیوں کو مخا طب کرہ ہوں کہ انکے بچوں کے لیئے خالص دین۔ پھردین اور و نبوی۔ دونو م كى تعليم كا العد نعالى كے فضل سے نهايت عمدہ أنتظام ہے۔ اب وہ كس وقت كى تظام میں جب لینے بچوں کواس درس کا ہ بین نعلیم کے لیئے بھیجیں سے۔ کاش وہ اسو قت ل محبت ير- يا بعض فرصني ركا ولوس ير- الني بيحل كي أينده كي بببودي كوتر جيح دير-اور کھے نہیں تو کم از کم بینے بچوں کو ہی بیاں بھیجگر احدی قوم کے نشو و نما میں معاون نہیں ہ ب مرکا کام جهانتک بورد مگ مهوس کا سوال ب غالباً نین عار ا ه مے اندر اندر ختم ہوجا کے گا الی مشکلات کے متعلق علیجدہ چھیوں کے ذریعہ حباب کو توجہ دلائی گئی ہے مِرِ جُلِكُمْ بنن اورا حباب منده تعمير كے بقابوں كوا داكر نے كى طرف بھٹ جلد توج فر ماویں۔ فدا كانكريك دس ميممي كا جواب بهت جكرس ول خش كن أياس درب سے يہلے خار مشی غلام رسول صاحب سب انسیکٹرنے ایک سورویے کا وعدہ فر مایا ہے جاعت لاموريس جانح كك موى بعاس سع ميساكدد اكثر مسيد عرصين نناه صاحب سكرلرى ن و محکم مخرمین صاحب قریشی فنانشل سکرٹری انجن سے فعلاط سے معلوم ہو آب

امید ہوتی ہے کہ دو ہزار روپیے تک وہاں سے آجا وے گا۔ مردان سے کھے رویہ آگیا ب ادر کید اور بھیجنے کی کوسٹنش کر رہے ہیں علیٰ ہزایشا درسیا مکوٹ وغیرہ مقامات سی اطلاع آئ ہے کہ ہر مگہ کوشش کی جارہی ہے۔ باں اسد تعالی سے ہی وعاتے کہ وہ آپ داوں میں تخریک کرے کیو تکہ اخلاص اور جش سے جو کام ہونا ہے وہی با برکت ہوا ہے اور افلاص کا بیداکرنامحض اسد تعالی کے اخت یار میں ہے ان و و تین اہ اندر کام کی جبل کے بئے وس ہزار رویے کی ضرورت ہے ، بنهم فنظر- اس فند میں بھی اس وقت روبہہ جتم ہو چکا ہے۔ چنا سنچہ گذمت تہ اہ میں إلحه أسف بقا باره كبائقا اس ماه مين حضرت خليفة المسيخ في اس كمي كود يجه كراك سو رويياس فنديس دياسي - احباب سمى توج فراوي به كست كم خانه كى جديد عمارت كي مما سخان كي سامنة تيار مورى بي سي كو بارشون ں از و فت سف وع ہوجانے سے کام میں کھے حج ہوا ہے مگرامبد ہے کہ ان راسد جلد كمثل موجاوے كى ب معظم كاكام عنقريب بند بونے والا ہے۔ قريب بارہ تيرہ لا كھ اينط كے تيار بوكى ہے جو مسبیتال وغیرہ دیگر ضروری علاات کے کام میں آتی رہے گی ب ليراسسلاه - حفرت سيح موعو دغليدالسلام كي يكير مهوتسوكا انگريزي زمم چربهدورت كناك ولابن بل جميات اسكى تيره سوكاني جاز برروانه بويكى ب الحداث كال راجي تنه جاوے كى جلد دوسوسفوں كى تابى قيمن مرف ايك رويدركھى لئی ہے اور بہت ساحصد مفت تفسیم ہوگا یا کا باس فابل ہے کہ ہرمسامان کے یاس يو المنكريز ي مجمه التك بواس كى إيك كل بي رسيع: المسكرش صداحين حديه ر و برت د صولی چنده کیلئے اکھا می ہے وہ برت ی قابل قدرسے اُن



معن زشیعه کے خط کا جواب - حضرت مسیح وجهدی موعود علیالصلاة رف سے جواعلی درجہ کے حقائق ومعارف سے بھرا ہوا ہے۔ اور مفت تق نے کے سیئے ٹنائع کیا گیا ہے ملنے کا پند محرصدین احمدی حمنشل بازار جھاکہ نی دیگھ مولفدميرواسم على صاحب المريد المحق ورساله احدى - ترام بيرام خان ولمي -ون نے جزاء اسیئة سیئة منالها برعمل كركے بنے رسال احری مفالفین کی تحریروں کا ترکی برنرکی جواب دینا نثروع کہا ہے۔ چنائج رساله علمائے خلف میں جورسالداحدی کے چند نمبروں کا مجموعہ نے مفالقات سلمکے دمبل واعتدام کا عومًا اور میاں والعدام تسرى سے كذب و انترار كاخصوصًا خوب فلع قمع كيا كرا ہے۔ ١٩١٠ صفحه كي كناب وقيمت ا حضرت سبح کی امرتا کی بیسوع اور بیسوع کی بھیڑوں کاروحانی نقت نہ مروِ نفرتینے رسیم بھی صاحب جیتر ہوا واعظاسلام يؤكمنتيغ صاحب عدمائ تءمسلمان سوكتف أنحى نخر راهن بمجيدي كنكاذه رکھنی ہیں مکنب زیر ربور کانفس مضمون نواس کتا بھے نام سے طاہرے۔ بربطورسوال وجوا کے تالیف کیکئی ہے ۔ جوا ہنوں نے اپنی مرح مدبوی مسزالفت بیگم سے کیے تھے۔ جسکے بعدوہ سلان لِيُنِين - رعايتي قنيت مدر روك ف معلى مكتى ہے - امرتسر- النفى دروازه - كوچ فادر لوگاڈھ - دفتر راجية ا رَسَالَ الشف الحقيقة - مؤلفه خواجه غلام لحب بن صاحب ياني بني اسمين ايت كريميه يؤم يكتنف عَنْ سَارِف كَى تَفْسِيرُ كِيكُنُ بِدورهام لغات العنت قرآن ومديث الفاسيراور اشعار عرب والهسے ایک آر بہ کے اس اعتراض کا دنعیہ کہا گیاہے کہ اس اُیت سے خدائے تعالیٰ کی سمیت انترموتى بولى التفسيس بدرا الفاق م مرم اس بات كوز لي بني نبيس ره سكة كاس سالك اخريس تشيع كى نغلبه كو با ضرورت واصل كرد باكبيائي براكريد رسالداس مخفى ملاوث سے إك بود ازبهن اجهانها- به مصفى كارسال فيمت مرصنت سي لسكني يه

**

مضرت بنیج عابلهام کی بلیم اور آن کل محمد مسیمی بربین تفاوت را داز کجااست تا بربجها

المريجه كالك مسيحي اخسب ر أجل كمسيحول كالدخصوصا كرجاب

جانے والے مسیحیوں کی حالت کا نقشہ مندرجہ ذیاں الفاظ میں کھینچتا ہے:-

مبیج کے زمین بروایس آنے ادر روز مراہ کی زندگی سے متعلق حضرت بیسے سے خیالات نقشہ بااد قان بهارے مامنے کھینیا جانا ہے گرنطیف پر ہے کہ اُسی ونٹ بُعطام بھی دیا جانا ہواسے ہم اُس تغیر کاکسی قدر اندازہ لگا سکتے ہیں جوا بجل کے مسیحیوں کے خیالات میں پیدا ہوگیا ہو۔ سی*ے علیالسلام کی تعلیم کے متعلق ابتدا ئی ز*ہانہ میں جوسیجیوں کے خیالات تھے اُن میں ادراعجل یے سیجیوں کے خیالات میں زمین واسمان کا فر*ق ہے۔ ہو* خوب مباسنے ہیں کہ شہر سیحیت کا أجبل وعظ كبيا جاتاب اورجس سيحت يراجل علدراً مربح وه ابتدائ زماز كن سيحيت بالكل زالى بيهم في بسيح كنقش قدم يرطبنا جهور دياب اوريم بي يا طاقت بيس كەلگىگەنە كاركو دىيكە مېمى سكىس-مېب يىك دوسرىيىن فرق كرنا خوب تاسى ادرجونلىج ہارے در میان اورغریب گنه کاروں کے در میان واقع ہے وہ ابسی چرٹری اور 'افابل کد بے جبیباکداس زا نہ میں تھی جب سیجیوں کا اس مقولہ بر عملدر آ مرتفاط مبینے کا فرار کرو ورنہ لمعون ہوکر پیزا کے ستی ٹھر جا وکے " امریکہ کے کسی شہرے امراکا گر جالو۔ کیا وہ بپند کریکھے کہ شہرے ننگرے ۔ اوابیج ۔ اورمفلس کوگ کئے مالیشان گوج میں جو ملک عبا دٹ کیلئے بنا ماگیا ؟ قدم رکھیں۔ کیاان گرجوں کے دربان الک غریب اونی درجہ کی عورت کوساتھ نے اُڑجامیسی اليي بييث يرجاكر بنها ناليسندكر بينك جهال سے وہ اُس بيغام كوشن سكے جو مبيخ كل دنيا کے بیئے لایا۔ نہیں ملکہ غالباً گرے کے در بان پر کبیس کو اطلاع دیں سے کہ ایسے منحوس خلات منندگان کوا ماطیسے کالدیں اور انکونفرن کی گا ہسے دیکھییں گے۔ ہمنے اپنی طرق ہے جے سجور کریئے ہیں۔ ہمارا اعتما د ہے کہ اد نی درجہ کے لوگ اُن گرجوں میں مسیح سے لَّى طلب كريں جو اُن كے سائے اُلِي اُلِين طاحاد ں میں تنیار کر اے گئے ہیں اور اُن کا

اُن عالیشان گرما و سیس داخل نہیں ہونا جا ہیئے جو آمرا کے لیے سجویز کئے گئے ہیں۔ النسيجى اخباركا البرشرامر كيه كى حالت برا فسوس كر ناسيط شايراً سكومعلوم نهبس كرم بغير ملکوں میں بیجی مذرہ کے واعظ انجیل کی منا دی کرائے کے لیئے تشریف بے جاتے ہیں وہاں ہی یمی تمیز اوجود بے کالے لوگوں اورنشوصاحاں کے گرجے الگ میں اور یور و مین صاحبات كرج الكربي مداخبار مذكور لين ملك منعلق شها دت دينات كداكركوى بجارى فريب ورت بھولے سے کسی ایسے گرہے کی طرف علی جاوے جو بڑے لوگوں کے لیئے بنایا گیا ہے تواسکو در ان بکو کر کال و بین اور اگرده اسی جگه مین سے تسلی حاصل کرنے پر اصرار کرے تو پولیس کے ذربعداس کو کال ویں گے۔ میں کہنا موں اگر خود حضرت بسوع میں دعلمالسلام بالفرص دوباره دنیا بین أجابیس یا اُن کا کوئی حواری آجا مسئے ادران کا لباس علی سوسائشی کے فیشن کے مطابن نہ ہوا ور اُن کاگذر پورٹ یا امریکہ کے کسی گر جاکی طرف ہو تو شایک در بان أن ست بنی و بی سلوک کریں مجوع بیب برهمیاست کربینگ دورخواه میسی مزاردم یقین دلا ۔۔ یُرک میں تعلق دسینے کے بیا آیا موں اس کی ایک نہیں سُنی جائے گی۔ الرئوني سيجي کے کہ وہ تو بڑے جلال کے ساتھ آئے گاتو پر کہنا غلط ہے کہا اُس کی آماول مسیمتعلق جلالی آمد کی میشگو ئیاں نرتھیں مگرحب وہ طاہر ہوا تو بیو دیوں کی ساری امیدوکو فاكبين طاكر عجرو انكسار كى حالت بين طاهر بهوا الديميراس كى دوباره أمدكم متعلق تو تكها يه و د جور كى طرح أسل كا - إجنى السام بيس الريكاك برايك خص أس كونسيال بها ن منت كالم السيجيد! مساوات كاسبق اسلام سي سيكهو- اسلامي مساجدين با دشاه وكدا ایک کی صف میں کھوٹے ہوکر لینے خداکے اسکے سجدہ کرتے ہیں اور اسلامی خداکے ورہا مِن نَشِيرِ وَالبِيرِ كَا كُونُ تَمْيرُ نَبِينِ إَخْدَاتُ تَعَالَى فَرَانَا سِبِي إِنَّ ٱلْمُنْ مَكُمْ عِنْدَ إِنَّا اً تُفْسَكُمْ أَ بِعِنى بِرُائُ مَالِ اور مرتب مِي ننبي سب بلكه خدائ تعالى ك نز ديك تمريز برااور باعوت وه بع جودوسرون سے نقولی میں برھا مواسب

كونوار يح سيع والمصداقين احميه إيت الي

T

STATE OF LAND STATE OF THE STAT	المناسبة الم	الم المراد الما الما الما الما الما الما الما ال	12 12 12 12 12 12 12 12 12 12 12 12 12 1	مدر دمايا متون كل أمر بنايا العيميان موتر اساعد البينغ الميزان باتي المولكم الغياجات الميزان بفايا كل الخيا باتي ال	[12] [13] [13] [13] [13] [13] [13] [13] [13	. R.
المحادث المعرب	العيد الع العد العيد العيد العيد الع الع الع الع الع الع الع الع الع الع	رثامت سا متفرنات بریت الال سر سیست الان رسدار مخمد النان رسدار مخمد النام	P. P	£!	المارية المرابعة المر	